نمونے کا پرچہ اردو کلاس X

برائے CWSN طلباء

کل نمبر: 90 وقت: 3 گھنٹے

حصّہ: الف

1۔ سوالات کے سامنے دیئے گئے جوابات میں سے کوئی پانچ صحیح جواب چن کر لکھیئے: 20=4x5

1۔ کونسی کتاب کنھیا لال کپور کی لکھی ہوئی ہے؟

(ا) بال و پر (ب) بالِ جبریل (ج) بانگِ درا (د) عہد نامہ

2۔ میر تقی میر کی پیدائش کہاں ہوئی؟

(ا) دہلی (ب) میرٹھ (ج) آگرہ (د) سہارنپور

3۔ محمد اسماعیل میرٹھی نے بچوں کیلئے کیا لکھا؟

(ا) ڈرامے (ب) افسانے (ج) غزلیں (د) نظمیں

4۔ ذوقؔ کس کے استاد تھے؟

(ا) اقبالؔ (ب) بہادر شاہ ظفرؔ (ج) انیسؔ (د) اکبرؔ

5. محمد مجیب کو حکومت، ہند نے کیا خطاب دیا؟

(ا) پدم بھوشن (ب) پدم شری (ج) سر (د) علامہ

6۔ ''عودِ ہندی'' کس کے خطوط کا مجموعہ ہے؟

(ا) اقبالؔ (ب) آزادؔ (ج) غالبؔ (د) پریم چند

7۔ کس وٹامن کی کمی سے آنکھیں خراب ہو جاتی ہیں؟

(ا) اے (ب) بی (ج) سی (د) ڈی

حصّہ ب

دیئے گئے سوالات/ الفاظ میں سے کسی پانچ کا صحیح جوڑ ملائیے: 10=2x5

1۔	کنھیا لال کپور	لاہور
	علامہ اقبالؔ	سیالکوٹ
2۔	اکبر بادشاہ	راجپوت
	رگھو پت	مغل
3	نیکی اور بدی	نظیر اکبر آبادی

M Amin

	پہاڑ اور گلہری	غالب
		اقبال
4۔	ساحر لدھیانوی	ڈرامہ نگار
	پریم چند	افسانہ نگار
5۔	آدمی کی کہانی	رتن سنگھ
	کاٹھ کا گھوڑا	پروفیسر محمد مجیب
6۔	ساکت	بے پروا
	محض	صرف
7۔	خدا کے نام خط	گجراتی کہانی
	اونتی	چینی کہانی
		جاپانی کہانی

حصہ ج

دی گئی خالی جگہ کو کسی چھ مناسب الفاظ چن کر پر کیجئے: 12=2x6

1۔ تالابوں کا پانی جانوروں کے نہانے سے ________ ہو جاتا ہے۔ (صاف۔سفید۔آلودہ)

2۔ صحت کیلئے صاف ________ ضروری ہے۔ (دودھ۔رومال۔پانی)

3۔ ________ کا پانی قدرتی طور پر صاف ہوتا ہے۔ (نلکے کا۔بارش۔گھڑے کا)

4۔ مکھیاں ________ پھیلاتی ہیں۔ (چینی۔شہد۔جراثیم)

5۔ تم ایک زندہ ________ کو پکڑ کر اسے نگل جاؤ۔ (بلی۔کبوتر۔مرغی)

6۔ بادشاہ پھر ________ میں مبتلا ہو گیا۔ (شک۔الجھن۔تکلیف)

7۔ اگر آپ یقین نہیں کرتے ہیں تو جا کر خدا ________ لیں۔ (دیکھ۔ناپ۔پکڑ)

8۔ مصنف کو اونتی کی بات ________ ٹھیک معلوم ہوئی۔ (کچھ۔بالکل۔پوری)

حصہ: د

سوال نمبر 1۔ درجہ ذیل 6 سوالات کی ٹھیک یا غلط کی نشاندہی کیجئے: 12=2x6

1۔ زبانوں کا گھر ہندوستان کو کہا جاتا ہے۔ (   )

2۔ اکبر بادشاہ راجپوتوں کا سردار تھا۔ (   )

3۔ میر تقی میر دہلی میں پیدا ہوئے۔ (   )

4۔ منشی پریم چند نے ایک درجن ڈرامے لکھے۔ (   )

5۔ میر تقی میر افسانہ نگار تھے۔ (   )

(3)

6۔ کنھیالال کپور موگا کالج کے پرنسپل تھے۔ ( )

7۔ ساحر لدھیانوی گیت کار تھا۔ ( )

8۔ بہرام ایک طاقتور بادشاہ تھا۔ ( )

سوال نمبر2۔ صرف تین سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں: 9=3x3

1۔ میر تقی میر کی پیدائش کہاں ہوئی وہ تلاش معاش کیلئے کہاں گئے؟

2۔ میر انیس کس وجہ سے خاص مقام رکھتے ہیں؟

3۔ محمد مجیب کو کس میں دلچسپی تھی؟

4۔ محمد مجیب نے لندن میں کونسی زبان سیکھی؟

5۔ رضیہ سلطان کس کی بیٹی تھی؟

سوال نمبر3۔ دیئے گئے اشعار میں سے کسی تین اشعار کا مطلب لکھو: 12=4x3

1۔ ہستی اپنی حباب کی سی ہے — یہ نمائش سراب کی سی ہے

2۔ نازکی اس کے لب کی کیا کہئے — پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

3۔ بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں — حالت اک اضطراب کی سی ہے

4۔ میں جو بولا کہا کہ یہ آواز — اسی خانہ خراب کی سی ہے

5۔ میر ان نیم باز آنکھوں میں — ساری مستی شراب کی سی ہے

6۔ لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے — اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

سوال نمبر4۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھو: 5

1۔ ہمارا اسکول

2۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ

3۔ دیوالی کا تہوار

4۔ پسندیدہ شاعر

سوال نمبر5۔ پرنسپل کے نام فیس معافی کیلئے درخواست لکھو۔ 5

سوال نمبر6۔ نیکی اور بدی یا پہاڑ اور گلہری میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ 5

****

M. Amin

٦

Punjab School Education Board

Urdu Question Bank for Class Xth

For CWSN Students

حصہ (الف)

سوال نمبرا۔ مندرجہ ذیل سوالات کے دیئے گئے جوابات میں سے صحیح جواب چن کر لکھو۔ (جوابات)

(۱) محمد اسمعیل میرٹھی کی پیدائش کہاں ہوئی؟

(ا) آگرہ (ب) میرٹھ (ج) دہلی (د) پانی پت — میرٹھ

(۲) محمد اسمعیل میرٹھی نے بچوں کے لئے کیا لکھا؟

(ا) ڈرامے (ب) افسانے (ج) غزلیں (د) نظمیں — نظمیں

(۳) محمد اسمعیل میرٹھی کس زبان کے شاعر تھے؟

(ا) اردو (ب) ہندی (ج) انگریزی (د) عربی — اردو

(۴) کنھیا لال کپور کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) سیالکوٹ (ب) لاہور (ج) دہلی (د) کانپور — لاہور

(۵) کنھیا لال کپور کس زبان کے استاد مقرر ہوئے؟

(ا) اردو (ب) فارسی (ج) انگریزی (د) پنجابی — انگریزی

(۶) کنھیا لال کپور کس جگہ پرنسپل کے عہدہ پر ملازم ہوئے؟

(ا) پٹیالہ (ب) لدھیانہ (ج) جالندھر (د) موگا — موگا

(۷) کون سی کتاب کنھیا لال کپور کی لکھی ہوئی ہے؟

(ا) بال و پر (ب) بال جبریل (ج) بانگ درا (د) عہد نامہ — بال و پر

(۸) نظیر اکبر آبادی کا پورا نام کیا ہے؟

(ا) علی محمد (ب) محمد ولی (ج) محمد علی (د) ولی محمد — ولی محمد

(۹) نظیر اکبر آبادی کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) دہلی (ب) الہ آباد (ج) آگرہ (د) میرٹھ — دہلی

(۱۰) روٹیاں نظم کس کی ہے؟

(ا) میر (ب) اقبال (ج) نظیر (د) اکبر الہ آبادی — نظیر

(۱۱) منشی پریم چند کا اصل نام کیا ہے؟

(ا) دھنپت رائے (ب) دھنپت سہائے (ج) رگھوپت سہائے (د) رگھوپت رائے — دھنپت رائے

(۱۲) میر تقی میر کی پیدائش کہاں ہوئی؟

(ا) دہلی (ب) میرٹھ (ج) آگرہ (د) سہارنپور — آگرہ

(۱۳) میر تقی میر تلاش معاش کے لئے کہاں گئے؟

(ا) کلکتہ (ب) بنارس (ج) لکھنو (د) پانی پت — لکھنو

M Aman

5

(۱۴) میر تقی میر کا انتقال کہاں ہوا؟

(ا) دلی (ب) آگرہ (ج) لکھنؤ (د) موگا — لکھنؤ

(۱۵) ''خدائے سخن'' کن کا لقب ہے؟

(ا) انیس (ب) غالب (ج) ظفر (د) میر تقی میر — میر تقی میر

(۱۶) ''بہارِ عشق'' کس کی لکھی مثنوی ہے؟

(ا) علامہ اقبال (ب) جگر مرادآبادی (ج) پطرس بخاری (د) میر تقی میر — میر تقی میر

(۱۷) اردو کا جنم کہاں ہوا؟

(ا) ایران (ب) ہندوستان (ج) افغانستان (د) سعودی عرب — ہندوستان

(۱۸) میر انیس کا اصل نام کیا ہے؟

(ا) میر ببر علی انیس (ب) میر خلیق (ج) میر خلیل (د) میر انجم — میر ببر علی انیس

(۱۹) میر انیس کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) فیض آباد (ب) دولت آباد (ج) اکبرآباد (د) الہ آباد — فیض آباد

(۲۰) میر انیس کس وجہ سے خاص مقام رکھتے ہیں؟

(ا) ناول (ب) غزل (ج) مرثیہ (د) نظم — مرثیہ

(۲۱) اربع کا مطلب ہے:-

(ا) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار — چار

(۲۲) ذوق کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) لاہور (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) سیالکوٹ — دہلی

(۲۳) ذوق کے والد کیا تھے؟

(ا) سپاہی (ب) وکیل (ج) پرنسپل (د) وزیر — سپاہی

(۲۴) ذوق کس کے استاد تھے؟

(ا) اقبال (ب) بہادر شاہ ظفر (ج) انیس (د) اکبر — بہادر شاہ ظفر

(۲۵) محمد مجیب نے لندن میں کون سی زبان سیکھی؟

(ا) انگریزی (ب) لاطینی (ج) ہندی (د) اردو — لاطینی

(۲۶) محمد مجیب کو کس سے دلچسپی تھی؟

(ا) کتب بینی (ب) فنِ تعمیر (ج) سنگ تراشی (د) مجسمہ سازی — کتب بینی

(۲۷) محمد مجیب کو حکومت ہند نے کیا خطاب دیا؟

(ا) پدم بھوشن (ب) پدم شری (ج) سر (د) علامہ — پدم بھوشن

(۲۸) مرزا غالب کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) لکھنؤ (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) بنارس — آگرہ

(۲۹) ''عودِ ہندی'' کس کے خطوط کا مجموعہ ہے؟

(ا) غالب (ب) آزاد (ج) اقبال (د) پریم چند — غالب

M. Ameen

(۳۰) کس وٹامن کی کمی سے آنکھیں خراب ہوتی ہیں؟

(ا) اے (ب) بی (ج) سی (د) ڈی — اے

(۳۱) علامہ اقبال کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) سیالکوٹ (ب) فریدکوٹ (ج) انبالہ (د) دہلی — سیالکوٹ

(۳۲) ''پہاڑ اور گلہری'' کس کی نظم ہے؟

(ا) محمد حسین آزاد (ب) الطاف حسین حالی (ج) اقبال (د) غالب — اقبال

(۳۳) ''ماں کا خواب'' کس کی لکھی نظم ہے؟

(ا) مرزا غالب (ب) اسماعیل میرٹھی (ج) علامہ اقبال (د) میر تقی میر — علامہ اقبال

(۳۴) اردو کے علاوہ اقبال کی اور کس زبان میں کتابیں شائع ہوئیں؟

(ا) عربی (ب) لاطینی (ج) فارسی (د) پنجابی — فارسی

(۳۵) رضیہ سلطان کے بھائی کا کیا نام تھا؟

(ا) ارشد ڈالی (ب) بہرام (ج) التونیہ (د) یاقوت — بہرام

(۳۶) رضیہ سلطان کس کی بیٹی تھی؟

(ا) قطب الدین (ب) التمش (ج) رکن الدین (د) کاظم الدین — التمش

(۳۷) رضیہ سلطان کے شوہر کا کیا نام تھا؟

(ا) التونیہ (ب) یاقوت (ج) مصطفےٰ (د) سردار خاں — التونیہ

(۳۸) رضیہ سلطان کیا پہنتی تھی؟

(ا) ساڑھی (ب) قبا (ج) کرتہ پاجامہ (د) شیروانی — قبا

(۳۹) رتن سنگھ کی طویل نظم پنجابی اور اردو میں شائع ہوئی اس کا کیا نام ہے؟

(ا) آپ بیتی (ب) ہڈ بیتی (ج) جگ بیتی (د) عوام بیتی — ہڈ بیتی

(۴۰) رتن سنگھ کے ناول کا کیا نام ہے؟

(ا) بدری ناتھ (ب) دربدری (ج) دلبدلی (د) نظربندی — دربدری

(۴۱) رتن سنگھ کس ضلع میں پیدا ہوئے؟

(ا) سنگرور (ب) بھٹنڈہ (ج) سیالکوٹ (د) پٹھان کوٹ — پٹھان کوٹ

(۴۲) ساحر لدھیانوی کا اصل نام کیا تھا؟

(ا) عبدالحی (ب) عبدالغنی (ج) عبداللہ (د) عبدالولی — عبدالحی

(۴۳) ساحر تلاش معاش کے لئے کہاں گئے؟

(ا) دہلی (ب) کلکتہ (ج) پٹنہ (د) ممبئی — ممبئی

(۴۴) ''پرچھائیاں'' کس کی نظم ہے؟

(ا) ساحر (ب) مجنوں (ج) انیس (د) حالی — ساحر

(۴۵) سبق '' اونچی '' کس ملک کی کہانی کا ترجمہ ہے؟

(ا) جاپانی (ب) افغانی (ج) پاکستانی (د) ہندوستانی — جاپانی

M. Anwar

(7)

(۴۶) بشیر نواز کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) غازی آباد (ب) اورنگ آباد (ج) حیدرآباد (د) سکندرآباد — اورنگ آباد

(۴۷) کسان نے کس کے نام خط لکھا؟

(ا) صدر (ب) سرپنچ (ج) خدا (د) منیر — خدا

(۴۸) کسان کو کتنے روپے ملے؟

(ا) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستر (د) اسّی — پچاس

(۴۹) امبیڈکر، ڈاکٹر بھیم راؤ کے کیا تھے؟

(ا) شاگرد (ب) استاد (ج) بھائی (د) دوست — استاد

(۵۰) ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام کیا تھا؟

(ا) بھیم راؤ سکپال (ب) بھیم سنگھ (ج) بھیم راؤ (د) بھیم خان — بھیم راؤ سکپال

(۵۱) ڈاکٹر امبیڈکر کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) کہو (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) مہو — مہو

(۵۲) امبیڈکر کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(ا) کہار (ب) مہو (م) مہار (د) بری ہر — مہار

(۵۳) امبیڈکر کا اصل کارنامہ کیا ہے؟

(ا) دستور سازی (ب) مجسمہ سازی (ج) سنگ تراشی (د) فن تعمیر — دستور سازی

(۵۴) ذوقؔ کا اصل نام کیا تھا؟

(ا) شیخ جی (ب) شیخ چلی (ج) شیخ محمد ابراہیم (د) ابراہیم ادہم — شیخ محمد ابراہیم

(۵۵) ذوقؔ کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) دہلی (ب) آگرہ (ج) مرادآباد (د) لکھنو — دہلی

(۵۶) ذوقؔ کے والد کیا تھے؟

(ا) فوجی (ب) ملازم (ج) سپاہی (د) دکاندار — سپاہی

(۵۷) ذوقؔ کس کے استاد تھے؟

(ا) بہادر شاہ ظفر (ب) شیر شاہ (ج) ہمایوں (د) رنجیت سنگھ — بہادر شاہ ظفر

(۵۸) کونسا بادشاہ ذوقؔ کا شاگرد تھا؟

(ا) بابر (ب) اورنگ زیب (ج) بہادر شاہ ظفر (د) شیر شاہ سوری — بہادر شاہ ظفر

(۵۹) محمد مجیب کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) لکھنو (ب) آگرہ (ج) دہلی (د) بجنور — لکھنو

(۶۰) ۱۹۴۸ میں محمد مجیب نے کیا اہم ذمہ داری سنبھالی؟

(ا) شیخ الجامعہ (ب) شیخ الہند (ج) شیخ الملک (د) صدر مجلس — شیخ الجامعہ

(۶۱) محمد مجیب کے مشہور ڈرامے کا کیا نام تھا؟

(ا) آزمائش (ب) خانہ جنگی (ج) خانہ خدا (د) آزردہ — آزمائش

M. Amin

(۶۲) محمد مجیب کے افسانے کا کیا نام ہے؟

(ا) چراغ راہ (ب) چراغ دین (ج) الہ دین کا چراغ (د) نیا سویرا

چراغ راہ

(۶۳) علمی میدان میں محمد مجیب کا پسندیدہ موضوع کیا تھا؟

(ا) علم نوازی (ب) مطالعہ (ج) تاریخ نگاری (د) نغمہ نگاری

تاریخ نگاری

(۶۴) محمد مجیب نے بچوں کے لئے کون سا ڈرامہ لکھا؟

(ا) آؤ ڈرامہ کریں (ب) بچوں کا ڈرامہ (ج) اچھا ڈرامہ (د) نیا ڈرامہ

آؤ ڈرامہ کریں

(۶۵) مرزا غالبؔ کا پورا نام کیا تھا؟

(ا) مرزا نوشہ (ب) مرزا ظاہردار بیگ (ج) مرزا اسداللہ خاں غالبؔ (د) مرزا غالبؔ خاں

مرزا اسداللہ خاں غالبؔ

(۶۶) مرزا غالبؔ کی پرورش کس نے کی؟

(ا) چچا غالبؔ (ب) چچا نصراللہ خاں بیگ (ج) نصیرالدین بیگ (د) ناصر خاں

چچا نصراللہ خاں بیگ

(۶۷) مرزا شادی کے بعد کہاں رہنے لگے؟

(ا) آگرہ (ب) دہلی (ج) ممبئی (د) کلکتہ

دہلی

(۶۸) مرزا غالبؔ کے خطوط کس نام سے شائع ہوئے؟

(ا) عودِ ہندی (ب) خطوط اردو (ج) خطوط غالبؔ (د) بہترین خطوط

عودِ ہندی

(۶۹) وٹامن " اے " کی کمی سے کیا خرابی واقع ہوتی ہے؟

(ا) کان خراب ہونا (ب) زکام ہونا (ج) آنکھیں خراب ہونا (د) جسم میں کمزوری ہونا

آنکھیں خراب ہونا

(۷۰) وٹامن " اے " کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کیسے پھل کھانے چاہئے؟

(ا) رس دار (ب) کھٹے پھل (ج) پیلے پھل (د) لال پھل

پیلے پھل

(۷۱) وٹامن " اے " کی کمی کو پورا کرنے کیلئے کیا کھانا چاہئے؟

(ا) خشک سبزیاں (ب) دالیں (ج) ہری سبزیاں (د) پنیر

ہری سبزیاں

(۷۲) اقبالؔ نے بچوں کے لئے کون سی نظم لکھی؟

(ا) پرندے کی آواز (ب) مور کا ناچ (ج) پرندے کی فریاد (د) بچے کی نظم

پرندے کی فریاد

(۷۳) اردو کے فلسفی شاعر کا نام لکھئے؟

(ا) غالبؔ (ب) اقبالؔ (ج) مومن خاں مومنؔ (د) ذوقؔ

اقبالؔ

(۷۴) رضیہ سلطان کی تخت نشینی کا اعلان کس نے کیا؟

(ا) راہل گاندھی (ب) کیپٹن امریندر سنگھ (ج) کاظم الدین زاہد

کاظم الدین زاہد

(۷۵) رضیہ سلطان کیا پہنتی تھی؟

(ا) کلاہ (ب) ٹوپی (ج) دوپٹہ (د) برقعہ

کلاہ

(۷۶) رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس نے کیا؟

(ا) انگریزوں (ب) مغلوں (ج) سکھوں (د) التونیہ

التونیہ

(۷۷) رضیہ سلطان نے کتنے برس حکومت کی؟

(ا) چھ سال (ب) تین سال (ج) ساڑھے تین سال (د) پانچ سال

ساڑھے تین سال

(۷۸) رتن سنگھ کے کسی ایک افسانوی مجموعہ کا نام بتایئے؟

(ا) کاٹھ کا گھوڑا (ب) مٹی کا گھوڑا (ج) سفید گھوڑا (د) سفید ہاتھی   کاٹھ کا گھوڑا

(۷۹) رتن سنگھ نے کس زبان میں لکھا؟

(ا) ہندی (ب) انگریزی (ج) اردو (د) مراٹھی   اردو

(۸۰) ہڈ بیتی نظم کس نے لکھی؟

(ا) غالب (ب) اقبال (ج) ذوق (د) رتن سنگھ   رتن سنگھ

(۸۱) رتن سنگھ کے ناول کا کیا نام ہے؟

(ا) اڑن کھٹولہ (ب) بدری ناتھ (ج) دلبدلی (د) نظر نامہ   اڑن کھٹولہ

(۸۲) ساحر کی طویل نظم کیا نام ہے؟

(ا) چھاؤنیاں (ب) اپنی نظم (ج) پرچھائیاں (د) کہاوتیں   پرچھائیاں

(۸۳) ساحر کی شاعری کے مجموعے کا کیا نام ہے؟

(ا) مرچ مسالہ (ب) مرچ نامہ (ج) تلخیاں (د) سختیاں   تلخیاں

(۸۴) اونتی کا کردار کس سے ملتا ہے؟

(ا) ملا دوپیازہ (ب) ملا اللہ بخش (ج) ملا نصیر الدین (د) سند باد جہازی   ملا نصیر الدین

(۸۵) حبیب تنویر کے ڈرامے کا کیا نام ہے؟

(ا) چرن داس چور (ب) چرن سنگھ (ج) برما کی لڑائی (د) جنگ نامہ   چرن داس چور

(۸۶) بشر نواز کے شعری مجموعے کا کیا نام ہے؟

(ا) رائیگاں (ب) رائے صاحب (ج) پرچھائیاں   رائیگاں

(۸۷) " قدم بڑھاؤ دوستو " نظم کس نے لکھی؟

(ا) غالب (ب) میر تقی میر (ج) بشر نواز (د) مومن   بشر نواز

(۸۸) حبیب تنویر کا اصل نام کیا ہے؟

(ا) تنویر احمد خاں (ب) حبیب احمد خاں (ج) محمد حبیب خاں (د) خان محمد خان   حبیب احمد خاں

(۸۹) وزیر علی کے کارنامے سن کر کس کے کارنامے یاد آتے ہیں؟

(ا) سکندر علی خاں (ب) سکندر (ج) روبن ہڈ (د) روبن مارشل   روبن ہڈ

(۹۰) سعادت علی کیسا آدمی تھا؟

(ا) آرام پسند (ب) خوبصورت (ج) عیش پسند (د) دولت پسند   عیش پسند

(۹۱) کرنل سے کارتوس مانگنے والا سوار کون تھا؟

(ا) وزیر علی (ب) تیمور خاں (ج) تیمور علی (د) امیر علی   وزیر علی

(۹۲) ہم عید کے دن ملیں گے زمانہ کی نشاندہی کیجئے:۔

(ا) ماضی (ب) مستقبل (ج) حال   مستقبل

(۹۳) گرمی کا موسم جا رہا ہے زمانہ کی نشاندہی کیجئے:۔

(ا) ماضی (ب) حال (ج) مستقبل   حال

(۱۰)

(۹۴) اسکولوں اور کالجوں کے زیادہ تر بچے خوش ہیں۔ زمانہ کی نشاندہی کیجئے:۔

(ا) ماضی (ب) حال (ج) مستقبل — حال

(۹۵) بچوں کے پاس گھومنے والے لٹو تھے۔ زمانہ کی نشاندہی کیجئے:۔

(ا) ماضی (ب) مستقبل (ج) حال — ماضی

(۹۶) رضیہ سلطان نے میر آخور کا عہدہ کسے دیا؟

(ا) یاقوت (ب) یعقوب (ج) یاسوب (د) التونیہ — یاقوت

(۹۷) بریل ایجاد کرنے والے کا کیا نام تھا؟

(ا) کرنل بریل (ب) لوئی بریل (ج) لوئی پاسچر (د) بریل لارڈ — لوئی بریل

(۹۸) سفید چھڑی کس کی نشانی ہے؟

(ا) عقل مند کی (ب) نابینا کی (ج) تیز چلنے والوں کی (د) پیدل چلنے والے کی — نابینا کی

(۹۹) ژالہ باری فائدہ مند ہے یا نقصان دہ؟

(ا) فائدہ مند (ب) بہت ضروری (ج) نقصان دہ — نقصان دہ

(۱۰۰) غزل میں کم سے کم کتنے شعر ہوتے ہیں؟

(ا) آٹھ (ب) پانچ (ج) نو (د) دس — پانچ

(۱۰۱) تخلص کسے کہتے ہیں؟

(ا) بچپن کے نام کو (ب) ادبی نام کو (ج) اصل نام کو — ادبی نام کو

M. Ameer

حصہ: ب

صحیح جوڑ ملایئے:۔

۱۔	(ا) اسمٰعیل میرٹھی کی پیدائش	(۱) آگرہ میں
	(ب) غالب کی پیدائش	(۲) میرٹھ میں
۲۔	(ا) کنھیالال کپور	(۱) لاہور
	(ب) علامہ اقبال	(۲) سیالکوٹ
۳۔	(ا) مشن اسکول (چنارگڑھ)	(۱) کنھیالال کپور
	(ب) گورنمنٹ کالج (موگا)	(۲) منشی پریم چند
۴۔	(ا) اسسٹنٹ ماسٹر	(۱) منشی پریم چند
	(ب) وکیل	(۲) کنھیالال کپور
	(ج) پرنسپل	
۵۔	(ا) بے تکلفی	(۱) کنھیالال کپور
	(ب) قول و پاس	(۲) منشی پریم چند
۶۔	(ا) نیکی اور بدی (نظم)	(۱) نظیر اکبرآبادی
	(ب) پہاڑ اور گلہری (نظم)	(۲) غالب
		(۳) علامہ اقبال
۷۔	(ا) نظیر اکبرآبادی کی پیدائش	(۱) دہلی
	(ب) علامہ اقبال کی پیدائش	(۲) آگرہ
		(۳) سیالکوٹ
۸۔	(ا) علامہ اقبال	(۱) فلسفی شاعر
	(ب) نظیر اکبرآبادی	(۲) عوامی شاعر
۹۔	(ا) روٹیاں (نظم)	(۱) میر انیس
	(ب) پرندے کی فریاد	(۲) اقبال
		(۳) نظیر اکبرآبادی
۱۰۔	(ا) ہولی (نظم)	(۱) ساحر لدھیانوی
	(ب) جگنو (نظم)	(۲) نظیر اکبرآبادی
		(۳) علامہ اقبال

۱۱۔ (ا) آدمی نامہ (نظم)	(۱) علامہ اقبال
(ب) پہاڑ اور گلہری (نظم)	(۲) نظیر اکبرآبادی
۱۲۔ (ا) اکبر بادشاہ	(۱) مغل
(ب) رگھوپت	(۲) راجپوت
۱۳۔ (ا) میر تقی میر کی پیدائش	(۱) میرٹھ
(ب) اسمٰعیل میرٹھی کی پیدائش	(۲) آگرہ
	(۳) دہلی
۱۴۔ (ا) میر تقی میر نے آخری دن گزارے	(۱) لکھنو
(ب) غالب نے آخری دن گزارے	(۲) دہلی
۱۵۔ (ا) میر انیس پیدا ہوئے	(۱) فیض آباد
(ب) غالب پیدا ہوئے	(۲) آگرہ
	(۳) دہلی
۱۶۔ (ا) میر انیس کا اصل نام	(۱) محمد ولی
(ب) نظیر اکبرآبادی کا اصل نام	(۲) ولی محمد
	(۳) میر ببر علی
۱۷۔ (ا) اسمٰعیل میرٹھی	(۱) مرثیہ
(ب) میر انیس	(۲) نظم
	(۳) غزل
۱۸۔ (ا) خدا کے نام خط	(۱) گجراتی کہانی
(ب) اونتی	(۲) اسپینی کہانی
	(۳) جاپانی کہانی
۱۹۔ (ا) ابراہیم ذوق کی پیدائش	(۱) آگرہ
(ب) غالب کی پیدائش	(۲) دہلی
۲۰۔ (ا) مرزا غالب کے چچا	(۱) نصر اللہ بیگ
(ب) بہادر شاہ ظفر کے استاد	(۲) ابراہیم ذوق
	(۳) شاہ نصیر
۲۱۔ (ا) آدمی کی کہانی	(۱) رتن سنگھ
(ب) کاٹھ کا گھوڑا	(۲) پروفیسر محمد مجیب
۲۲۔ (ا) ساکت	(۱) بے پروا
(ب) محض	(۲) صرف
	(۳) بے حرکت
۲۳۔ (ا) ساحر لدھیانوی	(۱) ڈرامہ نگار

	(ب) منشی پریم چند	(۲) افسانہ نگار
		(۳) گیت کار
۲۴۔	(ا) 'اے شریف انسانو'	(۱) ساحر لدھیانوی
	(ب) قدم بڑھاؤ دوستو	(۲) بشر نواز
۲۵۔	(ا) عالم	(۱) دنیا
	(ب) فتح	(۲) جیت
۲۶۔	(ا) مشرق	(۱) پورب
	(ب) مغرب	(۲) پچھم
		(۳) اتر
۲۷۔	(ا) حبیب تنویر	(۱) ناول نگار
	(ب) پریم چند	(۲) ڈرامہ نگار
۲۸۔	(ا) کارتوس	(۱) منشی پریم چند
	(ب) آدمی کی کہانی	(۲) پروفیسر محمد مجیب
		(۳) حبیب تنویر
۲۹۔	(ا) ساکھ	(۱) نیک نامی
	(ب) خیمہ	(۲) ٹینٹ
۳۰۔	(ا) رائیگاں	(۱) قدر کرنے والا
	(ب) قدر کرنے والا	(۲) بے کار
۳۱۔	(ا) معراج	(۱) گواہ
	(۲) شاہد	(۲) فوراً
		(۳) بلندی
۳۲۔	(ا) معذرت	(۱) مہربانی
	(ب) کرم	(۲) عذرت
		(۳) غیر ضروری
۳۳۔	(ا) نان	(۱) روٹی
	(ب) بالا	(۲) بھالا
		(۳) اونچا
۳۴۔	(ا) فتح	(۱) جیت

M. Ansari

(ب) جری — (۲) بہادر

۳۵۔ (ا) قول — (۱) جیت
(ب) وقعت — (۲) وعدہ
(۳) عزت

۳۶۔ (ا) ہستی — (۱) بلبلہ
(ب) حباب — (۲) نزاکت
(۳) وجود

۳۷۔ (ا) آلودگی — (۱) بے ترتیبی
(ب) بے قاعدگی — (۲) گندگی

۳۸۔ (ا) دیش — (۱) گروہ
(۲) قبیلہ — (۲) عوامی بولی
(۳) ملک

۳۹۔ (ا) صدا — (۱) آواز
(ب) رُتبہ — (۲) درجہ
(۳) برتن

۴۰۔ (ا) ثنا — (۱) آواز
(ب) رتبہ — (۲) تعریف
(۳) مرتبہ

۴۱۔ (ا) شفاف — (۱) اندازہ
(ب) شُدبُد — (۲) صاف
(۳) سمجھ

۴۲۔ (ا) ترنگ — (۱) اندازہ
(ب) قیاس — (۲) غربت
(۳) جوش

۴۳۔ (ا) عظیم — (۱) برادری
(ب) ذات — (۲) بڑا
(۳) برائی

۴۴۔ (ا) قضا — (۱) ..موت
(ب) حیات — (۲) عقل
(۳) زندگی

۴۵۔ (ا) خرد — (۱) زندگی

	(ب) دانش	(۲) سمجھداری
		(۳) عقل
۴۶۔	(ا) سنکھ	(۱) سوکھرب
	(ب) صفت	(۲) بناوٹ
		(۳) خاصیت
۴۷۔	(ا) وحدت	(۱) ادارہ
	(ب) تنظیم	(۲) اکائی
۴۸۔	(ا) پست	(۱) نیچی
	(ب) حکمت	(۲) تدبیر
۴۹۔	(ا) کلاہ	(۱) ٹوپی
	(ب) صلہ	(۲) انعام
۵۰۔	(ا) روش	(۱) باغ
	(ب) گلستاں	(۲) طریقہ
		(۳) ستاروں کا جھرمٹ
۵۱۔	(ا) تربیت	(۱) کسرت
	(۲) ورزش	(۲) پرورش
۵۲۔	(ا) محض	(۱) صرف
	(ب) مقررہ	(۲) طے شدہ
		(۳) برخلاف
۵۳۔	(ا) بے نیاز	(۱) بے حرکت
	(ب) ساکت	(۲) بے پرواہ
		(۳) برخلاف
۵۴۔	(ا) کاٹھ کا گھوڑا	(۱) مضمون
	(ب) کارتوس	(۲) ڈرامہ
		(۳) کہانی
۵۵۔	(ا) رضیہ سلطان	(۱) کارتوس
	(ب) کاٹھ کا گھوڑا	(۲) مضمون
		(۳) کہانی
۵۶۔	(ا) قول کا پاس	(۱) کہانی

	(ب) پانی کی آلودگی	(۲) ڈرامہ
		(۳) مضمون
۵۷۔	(ا) آدمی کی کہانی	(۱) مضمون
	(ب) خدا کے نام خط	(۲) کہانی
		(۳) ڈرامہ
۵۸۔	(ا) پہاڑ اور گلہری	(۱) غزل
	(۲) ہستی اپنی حباب کی سی ہے	(۲) نظم
		(۳) حمد
۵۹۔	(ا) نئی روشنی	(۱) کہانی
	(ب) انٹرنیٹ	(۲) مضمون
		(۳) مکالمہ
۶۰۔	(ا) اونٹ	(۱) مکالمہ
	(ب) پانی کی آلودگی	(۲) کہانی
		(۳) مضمون
۶۱۔	(ا) بے تکلفی	(۱) مضمون
	(ب) آدمی کی کہانی	(۲) انشائیہ
		(۳) افسانہ
۶۲۔	(ا) رضیہ سلطان	(۱) مضمون
	(ب) پانی کی آلودگی	(۲) افسانہ
		(۳) مضمون
۶۳۔	(ا) قول کا پاس	(۱) منشی پریم چند
	(۲) آدمی کی کہانی	(۲) سید احتشام حسین
		(۳) محمد مجیب
۶۴۔	(ا) نیکی اور بدی	(۱) نظیر اکبرآبادی
	(ب) کوئی امید بر نہیں آتی	(۲) میر تقی میر
		(۳) غالب
۶۵۔	(ا) کوئی امید بر نہیں آتی	(۱) نظیر اکبرآبادی
	(ب) ہستی اپنی حباب کی سی ہے	(۲) غالب
		(۳) میر تقی میر
۶۶۔	(ا) پہاڑ اور گلہری	(۱) نظیر اکبرآبادی
	(ب) نیکی اور بدی	(۲) اقبال
		(۳) بشر نواز

۶۷۔ (ا) آدمی کی کہانی
(ب) بے تکلفی

(۱) سید احتشام حسین
(۲) محمد مجیب
(۳) کنھیا لال کپور

۶۸۔ (ا) کاٹھ کا گھوڑا
(ب) کارتوس

(۱) حبیب تنویر
(۲) پریم چند
(۳) رتن سنگھ

۶۹۔ (ا) اے شریف انسانو
(ب) قدم بڑھاؤ دوستو

(۱) ساحر لدھیانوی
(۲) بشر نواز
(۳) علامہ اقبال

۷۰۔ (ا) پہاڑ اور گلہری
(ب) نیکی اور بدی

(۱) میر انیس
(۲) علامہ اقبال
(۳) نظیر اکبر آبادی

۷۱۔ (ا) اونتی
(ب) کارتوس

(۱) مضمون
(۲) ڈرامہ
(۳) کہانی

۷۲۔ (ا) کارتوس
(ب) کاٹھ کا گھوڑا

(۱) پریم چند
(۲) رتن سنگھ
(۳) حبیب تنویر

۷۳۔ (ا) نیکی اور بدی
(ب) قدم بڑھاؤ دوستو

(۱) بشر نواز
(۲) نظیر اکبر آبادی
(۳) علامہ اقبال

۷۴۔ (ا) نفاست
(ب) کثافت

(۱) عنایت
(۲) خوبی
(۳) غلاظت

۷۵۔ (ا) کرم
(ب) راحت

(۱) گواہ
(۲) آرام
(۳) مہربانی

۷۶۔ (ا) شاہد
(ب) کرم

(۱) مہربانی
(۲) اچانک
(۳) گواہ

۷۷۔ (ا) فتح
(ب) قول

(۱) عزت
(۲) جیت
(۳) وعدہ

18

۷۸۔ (ا) نمائش — (۱) وجود
(ب) حباب — (۲) دکھاوا
(۳) بلبلہ

۷۹۔ (ا) آلودگی — (۱) لاپرواہی
(ب) بے احتیاطی — (۲) ملاوٹ
(۳) بے ترتیبی

۸۰۔ (ا) فانی — (۱) تعریف
(ب) ثنا — (۲) آواز
(۳) مٹ جانے والا

۸۱۔ (ا) حیات — (۱) موت
(ب) خرد — (۲) زندگی
(۳) عقل

۸۲۔ (ا) کھوہ — (۱) بناوٹ
(۲) تلے — (۲) غار
(۳) نیچے

۸۳۔ (ا) معیّن — (۱) طریقہ
(ب) صورت — (۲) طے شدہ
(۳) شاید

۸۴۔ (ا) وحدت — (۱) اکائی
(ب) مہیا — (۲) ادارہ
(۳) دستیاب

۸۵۔ (ا) سیاحی — (۱) پرورش
(ب) تربیّت — (۲) وزن
(۳) سفر کرنا

۸۶۔ (ا) پست — (۱) نیچی
(ب) تمی — (۲) تدبیر
(۳) بے کار

۸۷۔ (ا) شعور — (۱) تدبیر
(ب) حکمت — (۲) عقل
(۳) حیثیت

متضاد الفاظ:۔

۸۸۔ (ا) حیات — (۱) موت
(ب) خوشی — (۲) غمی

۸۹۔ (ا) شکست — (۱) برائی
(ب) بھلائی — (۲) جیت
(۳) ہار

۹۰۔ (ا) دکھ — (۱) دشمن
(ب) بہادر — (۲) بزدل
(۳) سکھ

۹۱۔ (ا) محبت — (۱) نفرت
(ب) دشمن — (۲) قید
(۳) دوست

۹۲۔ (ا) پختہ — (۱) نزدیک
(ب) موجود — (۲) غیرحاضر
(۳) خام

۹۳۔ (ا) حیات — (۱) اچھی
(ب) خوشی — (۲) موت
(۳) غمی

حصہ: ج

1	اسماعیل میرٹھی ______ میں پیدا ہوئے۔	(دہلی ۔ میرٹھ)	میرٹھ
2	اسماعیل میرٹھی ______ کے استاد تھے۔	(اردو ۔ ہندی)	اردو
3	کنھیا لال کپور ______ میں پیدا ہوئے۔	(لاہور ۔ آگرہ)	لاہور
4	دانتوں میں ______ دبانا۔	(پیر ۔ انگلیاں)	انگلیاں
5	اکبر نے ایک ______ پڑھی۔	(کہانی ۔ روٹی)	کہانی
6	میں کل ______ جاؤں گا۔	(جے پور ۔ آسمان میں)	جے پور
7	نظیر اکبر آبادی کا پورا نام ______ تھا۔	(ولی محمد ۔ اکبر)	ولی محمد
8	______ نظیر اکبر آبادی کی مشہور نظم ہے۔	(روٹیاں ۔ بوٹیاں)	روٹیاں
9	ظالم کو ______ کا کیا بدلہ ملتا ہے۔	(ظلم ۔ محنت)	ظلم
10	یہ دنیا اور طرح کی ______ ہے۔	(بستی ۔ چیز)	بستی
11	پریم چند کو ______ کا شوق بچپن سے تھا۔	(لکھنے ۔ کھیلنے)	لکھنے
12	پریم چند کے ناول اور افسانے ______ زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔	(دیہاتی ۔ شہری)	دیہاتی
13	انسان کو اپنے ______ کا پکا ہونا چاہیے۔	(وعدے ۔ کوشش)	وعدے
14	اکبر کس خاندان کا ______ تھا۔	(سپاہی ۔ بادشاہ)	بادشاہ
15	______ رگھوپت کی کس بات سے متاثر ہو گیا؟	(اکبر ۔ ہمایوں)	اکبر
16	اکبر نے رگھوپت کا ______ کس طرح جیت لیا؟	(دل ۔ دماغ)	دل
17	دوسرے دن ______ رگھوپت اور پہرے دار کو میدان میں لائے۔	(سپاہی ۔ نوکر)	سپاہی
18	میر تقی میر ابھی بچے ہی تھے کہ ______ کا انتقال ہو گیا۔	(والدہ ۔ والد)	والد
19	میر تلاش معاش میں ______ چلے گئے۔	(دہلی ۔ لکھنو)	لکھنو
20	میر اردو ______ کے ایک بڑے شاعر تھے۔	(غزل ۔ کہانی)	غزل
21	کسی چیز، آدمی یا جگہ کے نام کو ______ کہا جاتا ہے۔	(انسان ۔ اسم)	اسم
22	ہوا، پانی اور غذا ہماری ______ کے لیے ضروری ہیں۔	(موت ۔ زندگی)	زندگی
23	دھواں اور گیسیں ہوا میں ______ پیدا کر دیتی ہیں۔	(آلودگی ۔ تازگی)	آلودگی
24	آلودہ پانی پینے کے لائق بنانے کے لیے خوب ______ چاہیے۔	(ابالنا ۔ ڈالنا)	ابالنا
25	تالابوں کا پانی جانوروں کے نہانے سے ______ ہو جاتا ہے۔	(آلودہ ۔ جراثیم)	آلودہ
26	صحت کے لیے صاف ______ ضروری ہے۔	(پانی ۔ مٹی)	پانی
27	______ کا پانی قدرتی طور پر صاف ہوتا ہے۔	(بارش ۔ تالاب)	بارش
28	مکھیاں ______ پھیلاتی ہیں۔	(پانی ۔ جراثیم)	جراثیم
29	احتشام حسین نے ______ کی کہانی بچوں کے لیے لکھی۔	(اردو کی کہانی ۔ بچوں کی زبانی)	اردو کی کہانی
30	ہندوستان ایک ______ دیش ہے۔	(موٹا تازہ ۔ لمبا چوڑا)	لمبا چوڑا
31	میر انیس ______ میں پیدا ہوئے۔	(فیض آباد ۔ مراد آباد)	فیض آباد
32	میر انیس کے والد کا نام ______ تھا۔	(میر خلیق ۔ میر تقی)	میر خلیق
33	مرثیہ گوئی میں ______ کا بڑا مرتبہ ہے۔	(میر انیس ۔ راجندر سنگھ)	میر انیس
34	رباعی میں ______ مصرے ہوتے ہیں۔	(چار ۔ چھ)	چار

35۔ عربی میں چار کو ______ کہتے ہیں۔	(اربع ۔ کھربا)	اربع
36۔ ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام ______	(بھیم راؤ سکپال ۔ لکھپال)	بھیم راؤ سکپال
37۔ ڈاکٹر امبیڈکر اپنے استادوں کا بے حد ______ کرتے تھے۔	(احترام ۔ اختلاف)	احترام
38۔ تعلیم حاصل کرنے کیلئے امبیڈکر کو کئی ______ کا سامنا کرنا پڑا۔	(رکاوٹوں ۔ مجبوریوں)	مجبوریوں
39۔ سماج میں باعزت زندگی گزارنے کیلئے ______ بے حد ضروری ہے۔	(تعلیم ۔ ترقی)	تعلیم
40۔ ذوقؔ کا اصل نام ______ تھا۔	(شیخ محمد ابراہیم ۔ شیخ چلی)	شیخ محمد ابراہیم
41۔ ذوقؔ ایک ______ کے بیٹے تھے۔	(سپاہی ۔ ڈاکٹر)	سپاہی
42۔ ذوقؔ ______ کے شاگرد تھے۔	(شاہ نصیر ۔ نصیرالدین)	شاہ نصیر
43۔ ذوقؔ ______ کے استاد تھے۔	(بہادر شاہ ظفر ۔ شیر شاہ)	بہادر شاہ ظفر
44۔ محمد مجیب ______ میں پیدا ہوئے۔	(لکھنؤ ۔ آگرہ ۔ دہلی)	لکھنؤ
45۔ 1919 میں محمد مجیب وکالت کی تعلیم کیلئے ______ گئے۔	(امریکہ ۔ انگلینڈ ۔ روس)	انگلینڈ
46۔ لندن میں محمد مجیب نے ______ زبان سیکھی۔	(جرمنی ۔ چینی ۔ فرانسیسی)	فرانسیسی
47۔ مجیب صاحب وطن واپسی کے بعد جامعہ اسلامیہ میں ______ مقرر ہوئے۔	(سپاہی ۔ فوجی ۔ استاد)	استاد
48۔ 1948 میں محمد مجیب نے ______ کی ذمہ داری نبھائی۔	(شیخ الجامعہ ۔ شیخ الوطن ۔ شیخ الشہر)	شیخ الجامعہ
49۔ زمین کی بناوٹ سے زمین کی ______ کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔	(عمر ۔ کمر ۔ ظلم)	عمر
50۔ آگ جلانا سیکھنے کے بعد انسان کی زندگی میں ______ آگئی۔	(تبدیلی ۔ چمکیلی)	تبدیلی
51۔ مرزا اسداللہ خاں غالبؔ کی ولادت ______ میں ہوئی۔	(دہلی ۔ آگرہ)	آگرہ
52۔ مرزا غالب کی پرورش ان کے ______ نصیراللہ بیگ نے کی۔	(چچا ۔ والد)	چچا
53۔ شادی کے بعد غالبؔ ______ آگئے۔	(آگرہ ۔ دہلی)	دہلی
54۔ غالبؔ ______ دونوں پر قدرت رکھتے تھے۔	(نظم و نثر ۔ بھائی و بہن)	نظم و نثر
55۔ غالبؔ بڑے ______ تھے۔	(فنکار ۔ کاشتکار)	فنکار
56۔ غالبؔ دنیا کے ______ شاعروں میں شمار کئے جاتے ہیں۔	(چھوٹے ۔ بڑے)	بڑے
57۔ انٹرنٹ سے طلبا کو کیا ______ ہیں۔	(فائدے ۔ نقصانات)	فائدے
58۔ بریل ______ ایجاد کرنے والے کا نام کیا تھا۔	(لوئی پانچر ۔ لوئی بریل)	لوئی بریل
59۔ وٹامن اے کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ______ پھل کھانے چاہئے۔	(پیلے پھل ۔ لال پھل)	پیلے پھل
60۔ اقبالؔ ______ میں پیدا ہوئے۔	(سیالکوٹ ۔ فریدکوٹ)	سیالکوٹ
61۔ اقبالؔ نے ______ کیلئے بھی نظمیں لکھیں۔	(بوڑھوں ۔ بچوں)	بچوں
62۔ اقبالؔ کی کتابیں اردو کے علاوہ ______ میں بھی شائع ہو چکی ہیں۔	(فارسی اور انگریزی ۔ ہندی اور پنجابی)	فارسی اور انگریزی
63۔ ہر ایک چیز سے ______ کی قدرت کا پتہ چلتا ہے۔	(خدا ۔ انسان)	خدا
64۔ رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی خاتون ______ تھی۔	(سپاہی ۔ حکمران)	حکمران
65۔ رضیہ سلطان نے یہ ثابت کر دیا کہ عورتیں ______ سے کم نہیں ہوتیں۔	(مردوں ۔ انسانوں)	مردوں
66۔ رضیہ سلطان دہلی کے بادشاہ ______ کی بیٹی تھی۔	(التمش ۔ انگریز)	التمش
67۔ رضیہ ______ کی پہلی ملکہ تھی۔	(ہندوستان ۔ لندن)	ہندوستان
68۔ رضیہ کے شوہر کا نام ______ تھا۔	(مقدونیہ ۔ التونیہ)	التونیہ
69۔ موت کے گھاٹ ______	(اتارنا ۔ چڑھانا)	اتارنا

نمبر	سوال	متبادل	جواب
70	رتن سنگھ ضلع ______ میں پیدا ہوئے۔	(سیالکوٹ ۔ رائے کوٹ)	سیالکوٹ
71	تقسیم وطن کے بعد ______ آ گئے۔	(ہندوستان ۔ پاکستان)	ہندوستان
72	ساری دنیا کی ______ دھیمی پڑ گئی۔	(حرکت ۔ رفتار)	رفتار
73	اسکولوں اور کالجوں کے زیادہ تر ______ خوش ہیں۔	(بچے ۔ آدمی)	بچے
74	احمد کل ______ تھا۔	(آیا ۔ آتا ۔ کھاتا)	آیا
75	سردی کا زمانہ کب ______ گا۔	(آئے ۔ گئے ۔ لئے)	آئے
76	ساحرؔ کا اصل نام ______ تھا۔	(عبدالحئی ۔ عبداحد)	عبدالحئی
77	ساحرؔ ______ کے نام سے مشہور ہوئے۔	(لدھیانوی ۔ بجنوری)	لدھیانوی
78	ساحرؔ ______ میں پیدا ہوئے۔	(لدھیانہ ۔ انبالہ)	لدھیانہ
79	ساحرؔ تلاش معاش میں ______ پہنچے۔	(ممبئی ۔ گجرات)	ممبئی
80	ساحرؔ نے فلموں کیلیے ______ لکھے۔	(گیت ۔ کہانیاں)	گیت
81	ساحرؔ کی شاعری کا پہلا مجموعہ ______ تھا۔	(تلخیاں ۔ گتھیاں)	تلخیاں
82	ترجمہ نگاری ایک ______ ہے۔	(مشکل فن ۔ مشکل کثرت)	مشکل فن
83	سبق ______ ایک جاپانی کہانی کا ترجمہ ہے۔	(کارنتی ۔ اونتی)	اونتی
84	مصنف کو اونتی کی بات ______ ٹھیک معلوم ہوئی۔	(بالکل ۔ تھوڑی ۔ بہت)	بالکل
85	حبیب تنویر کا اصل نام ______ ہے۔	(حبیب احمد خاں ۔ انوار احمد خاں)	حبیب احمد خاں
86	حبیب تنویر نے بی۔ اے کا امتحان ______ یونیورسٹی میں پاس کیا۔	(ناگپور ۔ جودھپور)	ناگپور
87	حبیب تنویر قدسیہ زیدی کے ہندوستانی ______ میں شامل ہو گئے۔	(سنیما ۔ تھیٹر ۔ بیٹر)	تھیٹر
88	حبیب تنویر نے لندن اور جرمنی میں ______ کی تکنیک پر مہارت حاصل کی۔	(ڈرامے ۔ تھیٹر)	تھیٹر
89	حبیب تنویر نے چھتیس گڑھ کے لوک کلاکاروں کو قومی سطح پر ______ کرایا۔	(روشناس ۔ واقف)	روشناس
90	حکومت فرانس نے ان کو اپنی سوانح حیات لکھنے کیلیے ______ دینے کا اعلان کیا۔	(اسکالرشپ ۔ فیس)	اسکالرشپ
91	سعادت علی کو ______ نے اودھ کے تخت پر کیوں بٹھایا؟	(انگریزوں ۔ مغلوں)	انگریزوں
92	سعادت علی ______ آدمی تھا۔	(کیسا ۔ جیسا)	کیسا
93	کرنل سے کارتوس ______ سوار کون تھا؟	(مانگنے والا ۔ دینے والا)	مانگنے والا
94	وزیر علی کی ______ بہت مشکل ہے صاحب۔	(معزولی ۔ جاں بخشی ۔ گرفتاری)	گرفتاری
95	بشرؔ نواز کا اصلی نام ______ ہے۔	(بشارت نواز خان ۔ نوازش علی ۔ نواز خاں)	بشارت نواز خان
96	بشرؔ نواز اورنگ آباد میں ______ ہوئے۔	(پیدا ۔ فوت ۔ پرورش)	پیدا
97	بشرؔ نواز بنیادی طور پر ______ کے شاعر ہیں۔	(نظم ۔ غزل ۔ قصیدہ)	نظم
98	بشرؔ نواز ______ شاعر کی حیثیت سے بھی معروف ہیں۔	(نظم گو ۔ غزل سرا)	نظم گو
99	''رائیگاں'' اور ''اجنبی سمندر'' ان کے شعری ______ ہیں۔	(مجموعے ۔ قصیدے)	مجموعے
100	جس لفظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوا سے ______ کہتے ہیں۔	(اسم ۔ فعل)	فعل

23

حصہ: د

مندرجہ ذیل بیانوں میں سے ٹھیک پر (   ) کا اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے۔

ا۔	محمد اسمٰعیل میرٹھی ۱۸۴۴ء پیدا ہوئے۔	(ٹھیک)
۲۔	محمد اسمٰعیل میرٹھی کی وفات ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔	(غلط)
۳۔	کنھیالال کپور کا سنہ پیدائش ۱۹۸۰ء ہے۔	(ٹھیک)
۴۔	کنھیالال کپور کی وفات ۱۹۸۰ء میں ہوئی۔	(غلط)
۵۔	کنھیالال کپور گورنمنٹ کالج موگا کے پرنسپل تھے۔	(ٹھیک)
۶۔	کنھیالال کپور کا انتقال ۱۹۸۰ء میں ہوا۔	(ٹھیک)
۷۔	''بال و پر'' کنھیالال کپور کی لکھی کتاب ہے۔	(ٹھیک)
۸۔	کنھیالال کپور آگرہ میں پیدا ہوئے۔	(غلط)
۹۔	کنھیالال کپور لاہور میں پیدا ہوئے۔	(ٹھیک)
۱۰۔	نظیر اکبر آبادی ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوئے۔	(غلط)
۱۱۔	نظیر اکبر آبادی ۱۸۳۰ء میں پیدا ہوئے۔	(ٹھیک)
۱۲۔	نظیر اکبر آبادی آگرہ میں پیدا ہوئے۔	(غلط)
۱۳۔	نظیر اکبر آبادی دہلی میں پیدا ہوئے۔	(ٹھیک)
۱۴۔	''ہولی'' نظیر اکبر آبادی کی لکھی نظم ہے۔	(ٹھیک)
۱۵۔	منشی پریم چند آگرہ میں پیدا ہوئے۔	(غلط)
۱۶۔	منشی پریم چند کے گاؤں کا نام لمہی ہے۔	(ٹھیک)
۱۷۔	پریم چند نے تین سو سے زیادہ افسانے لکھے۔	(ٹھیک)
۱۸۔	پریم چند کا اصل نام دھنپت راج تھا۔	(غلط)
۱۹۔	منشی پریم چند کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔	(ٹھیک)
۲۰۔	منشی پریم چند نے ایک درجن ڈرامے لکھے۔	(ٹھیک)
۲۱۔	میر تقی میر دہلی میں پیدا ہوئے۔	(غلط)
۲۲۔	میر تقی میر افسانہ نگار تھے۔	(غلط)
۲۳۔	میر تقی میر آگرہ میں پیدا ہوئے۔	(ٹھیک)
۲۴۔	''بہار عشق'' میر تقی میر کی لکھی مثنوی ہے۔	(ٹھیک)
۲۵۔	''ذکر میر'' غالب کی سوانح حیات ہے۔	(غلط)
۲۶۔	''ذکر میر'' میر تقی میر کی سوانح حیات ہے۔	(ٹھیک)
۲۷۔	میر تقی میر ۱۷۲۲ء میں پیدا ہوئے۔	(ٹھیک)
۲۸۔	میر تقی میر کی وفات ۱۸۱۰ء میں ہوئی۔	(ٹھیک)
۲۹۔	زبانوں کا گھر ہندوستان کو کہا جاتا ہے۔	(ٹھیک)
۳۰۔	سنسکرت آریائی زبان کی شاخ ہے۔	(ٹھیک)

M. Amin

۲۶

۳۱۔ اکبر بادشاہ راجپوتوں کا سردار تھا۔ (غلط)

۳۲۔ اکبر مغلوں کا مشہور بادشاہ تھا۔ (ٹھیک)

۳۳۔ کارخانوں سے نکلا دھواں ہوا کو آلودہ نہیں کرتا ہے۔ (غلط)

۳۴۔ بارش کا پانی صاف ہوتا ہے۔ (ٹھیک)

۳۵۔ سیّد احتشام حسین ۱۹۱۲ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)

۳۶۔ ''اردو کی کہانی'' احتشام حسین کی لکھی کتاب ہے۔ (ٹھیک)

۳۷۔ احتشام حسین نے اعلیٰ تعلیم کولکاتہ میں حاصل کی۔ (غلط)

۳۸۔ میر انیس کانپور میں پیدا ہوئے۔ (غلط)

۳۹۔ بشر نواز الٰہ آباد میں پیدا ہوئے۔ (غلط)

۴۰۔ بشر نواز کا اصل نام بشارت نواز ہے۔ (ٹھیک)

۴۱۔ حبیب تنویر آل انڈیا ریڈیو میں ملازم تھے۔ (ٹھیک)

۴۲۔ ''آگرہ بازار'' ممتاز علی کا لکھا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)

۴۳۔ اوتی ایک خوش مزاج شخص تھا۔ (ٹھیک)

۴۴۔ اوتی جاپانی کہانی ہے۔ (ٹھیک)

۴۵۔ ترجمہ نگاری آسان فن ہے۔ (غلط)

۴۶۔ ساحر لدھیانوی کی پیدائش ۱۹۲۱ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)

۴۷۔ ساحر لدھیانوی کا اصل نام عبدالحئی تھا۔ (ٹھیک)

۴۸۔ ''اے شریف انسانو'' حسرت کی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۴۹۔ رتن سنگھ پٹیالہ میں پیدا ہے۔ (غلط)

۵۰۔ رضیہ سلطان التمش کی بیٹی تھی۔ (ٹھیک)

۵۱۔ رضیہ سلطان نے تین سال حکومت کی۔ (غلط)

۵۲۔ علامہ اقبال لاہور میں پیدا ہوئے۔ (غلط)

۵۳۔ ''پہاڑ اور گلہری'' علامہ اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۵۴۔ ''آدمی نامہ'' اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)

۵۵۔ ''آدمی نامہ'' غالب کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)

۵۶۔ ''مفلسی'' نظیر اکبرآبادی کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۵۷۔ ''بنجارہ نامہ'' نظیر اکبرآبادی کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۵۸۔ نظیر اکبرآبادی کا اصل نام ولی محمد ہے۔ (ٹھیک)

۵۹۔ نظیر اکبرآبادی آگرہ میں پیدا ہوئے۔ (غلط)

۶۰۔ رگھوبیت سنگھ کے دو بیٹے تھے۔ (غلط)

۶۱۔ ''نکات الشعرا'' میر کی لکھی کتاب ہے۔ (ٹھیک)

۶۲۔ میر تقی میر کو خدائے سخن کا لقب دیا گیا۔ (ٹھیک)

۶۳۔ آریہ لوگ کھیتی کرنا جانتے تھے۔ (ٹھیک)

۶۴۔ سنسکرت نچلی ذات کے لوگوں کی زبان تھی۔ (غلط)

۶۵۔ اردو غیر ملکی زبان ہے۔ (غلط)

۶۶۔ اردو زبان بھارت میں پیدا ہوئی۔ (ٹھیک)

۶۷۔ میر انیس کی پیدائش ۱۸۰۳ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)

۶۸۔ میر انیس دولت آباد میں پیدا ہوئے۔ (غلط)

۶۹۔ میر انیس کے باپ کا نام میر خلیق تھا۔ (ٹھیک)

۷۰۔ لین شو دکان میں کام کرتا تھا۔ (غلط)

۷۱۔ لین شو کو ستر روپے ملے۔ (غلط)

۷۲۔ ڈاکٹر بھیم راؤ کا تعلق مہار خاندان سے تھا۔ (ٹھیک)

۷۳۔ امبیڈکر، ڈاکٹر بھیم راؤ کے استاد تھے۔ (ٹھیک)

۷۴۔ امبیڈکر، ڈاکٹر بھیم راؤ کے دوست تھے۔ (غلط)

۷۵۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ڈاکٹر امبیڈکر امریکہ گئے۔ (غلط)

۷۶۔ ڈاکٹر امبیڈکر کا بڑا کارنامہ دستور ہند ہے۔ (ٹھیک)

۷۷۔ ڈاکٹر امبیڈکر کی وفات ۱۹۵۴ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)

۷۸۔ ابراہیم ذوق میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ (غلط)

۷۹۔ ابراہیم ذوق کے والد وکیل تھے۔ (غلط)

۸۰۔ ابراہیم ذوق کے والد ایک سپاہی تھے۔ (ٹھیک)

۸۱۔ ابراہیم ذوق بہادر شاہ ظفر کے استاد تھے۔ (ٹھیک)

۸۲۔ ابراہیم ذوق نے باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ (غلط)

۸۳۔ ذوق کی اصلی پہچان قصیدہ نگاری ہے۔ (ٹھیک)

۸۴۔ ذوق کی اصل پہچان مرثیہ نگاری ہے۔ (غلط)

۸۵۔ پروفیسر مجیب کی پیدائش ۱۹۰۲ء میں ہوئے۔ (ٹھیک)

۸۶۔ محمد مجیب ممبئی میں پیدا ہوئے۔ (غلط)

۸۷۔ محمد مجیب لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)

۸۸۔ محمد مجیب جاپانی زبان کے ماہر تھے۔ (غلط)

۸۹۔ محمد مجیب جرمنی زبان کے ماہر تھے۔ (ٹھیک)

۹۰۔ محمد مجیب ۱۹۴۸ء میں شیخ الجامعہ بنے۔ (ٹھیک)

۹۱۔ پروفیسر محمد مجیب کو باغبانی سے دلچسپی تھی۔ (ٹھیک)

۹۲۔ پروفیسر محمد مجیب کا پسندیدہ موضوع تاریخ نگاری ہے۔ (ٹھیک)

۹۳۔ ''دنیا کی کہانی'' محمد مجیب کی تصنیف ہے۔ (ٹھیک)

۹۴۔ ''خانہ جنگی'' حبیب تنویر کا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)

۹۵۔ ''کیمیاگر'' پروفیسر محمد مجیب کا لکھا افسانہ ہے۔ (غلط)

۹۶۔ انٹرنیٹ کے بغیر ہماری ترقی ممکن نہیں۔ (ٹھیک)

26

۹۷۔ نابینا لوگ "بریل" کے ذریعہ پڑھ سکتے ہیں۔ (ٹھیک)

۹۸۔ بریل میں آٹھ نقطے ہوتے ہیں۔ (غلط)

۹۹۔ بریل میں چھ نقطے ہوتے ہیں۔ (ٹھیک)

۱۰۰۔ "بریل" کی ایجاد لوئی بریل نے کی۔ (ٹھیک)

۱۰۱۔ لوئی بریل انگلینڈ کا باشندہ تھا۔ (غلط)

۱۰۲۔ لوئی بریل فرانس کا باشندہ تھا۔ (ٹھیک)

۱۰۳۔ لوئی بریل ۱۸۰۹ء میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)

۱۰۴۔ ہری چھڑی نابینا لوگوں کی پہچان ہے۔ (غلط)

۱۰۵۔ سفید چھڑی نابینا لوگوں کی پہچان ہے۔ (ٹھیک)

۱۰۶۔ نابینا لوگ کھیلوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔ (غلط)

۱۰۷۔ نابینا لوگ کھیلوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ (ٹھیک)

۱۰۸۔ پپیتا سے وٹامن 'اے' ملتا ہے۔ (ٹھیک)

۱۰۹۔ وٹامن 'ڈی' کی کمی سے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ (غلط)

۱۱۰۔ علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ (ٹھیک)

۱۱۱۔ " جگنو " الطاف حسین کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)

۱۱۲۔ " جگنو " اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۱۱۳۔ " پرندے کی فریاد " علامہ اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۱۱۴۔ ڈاکٹر محمد اقبال کی وفات ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)

۱۱۵۔ سونے کے سکوں پر رضیہ کا نام لکھا تھا۔ (ٹھیک)

۱۱۶۔ رکن الدین رضیہ سلطان کا بھائی تھا۔ (ٹھیک)

۱۱۷۔ صوفی کاظم الدین نے رضیہ سلطان کی مخالفت کی۔ (غلط)

۱۱۸۔ رضیہ سلطان کو پڑھنے لکھنے کا شوق نہ تھا۔ (غلط)

۱۱۹۔ رضیہ سلطان نے کتب خانے قائم کئے۔ (ٹھیک)

۱۲۰۔ رضیہ سلطان نے حکومت کے اختیارات کو پچاس امیروں میں بانٹا تھا۔ (غلط)

۱۲۱۔ رضیہ سلطان کے دور میں میر آخور ایک بڑا عہدہ تھا۔ (ٹھیک)

۱۲۲۔ رضیہ سلطان کی شادی التونیہ سے ہوئی تھی۔ (ٹھیک)

۱۲۳۔ بہرام ایک طاقتور بادشاہ تھا۔ (غلط)

۱۲۴۔ رضیہ سلطان کی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ (ٹھیک)

۱۲۵۔ " پناہ گاہ " رتن سنگھ کا شعری مجموعہ ہے۔ (غلط)

۱۲۶۔ " پناہ گاہ " رتن سنگھ کا افسانوی مجموعہ ہے۔ (ٹھیک)

۱۲۷۔ رتن سنگھ ایک مترجم بھی تھے۔ (ٹھیک)

۱۲۸۔ چندو کی عمر آٹھ نو سال تھی۔ (ٹھیک)

۱۲۹۔ چندو کی عمر نو دس سال تھی۔ (غلط)

۱۳۰۔ ساحر لدھیانوی گیت کار تھے۔ (ٹھیک)

۱۳۱۔ ساحر ایک کہانی نویس تھے۔ (غلط)

۱۳۲۔ " اے شریف انسانو! " داغ کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)

۱۳۳۔ " اے شریف انسانو! " ساحر کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۱۳۴۔ اونتی غریبوں کا دوست تھا۔ (ٹھیک)

۱۳۵۔ اونتی غریبوں کا دوست ہیں۔ (غلط)

۱۳۶۔ اونتی سے لوگ نفرت کرتے تھے۔ (غلط)

۱۳۷۔ اونتی سے لوگ محبت کرتے تھے۔ (ٹھیک)

۱۳۸۔ اونتی حاضر جواب تھا۔ (ٹھیک)

۱۳۹۔ حبیب تنویر نے ناگپور یونیورسٹی سے ایم۔اے۔کیا۔ (غلط)

۱۴۰۔ حبیب تنویر نے ناگپور یونیورسٹی سے بی۔اے۔ کیا۔ (ٹھیک)

۱۴۱۔ حبیب تنویر آل انڈیا ریڈیو میں ملازم تھے۔ (ٹھیک)

۱۴۲۔ " سات پیسے " حبیب تنویر کا لکھا ناول ہے۔ (غلط)

۱۴۳۔ " میرے بعد" حبیب تنویر کا لکھا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)

۱۴۴۔ " کارتوس" حبیب تنویر کا لکھا ڈرامہ ہے۔ (ٹھیک)

۱۴۵۔ انگریزوں نے وزیر کا دس لاکھ کا وظیفہ مقرر کیا۔ (غلط)

۱۴۶۔ وزیر علی کے دل میں انگریزوں کے خلاف نفرت تھی۔ (ٹھیک)

۱۴۷۔ وزیر علی ایک جاں باز سپاہی تھا۔ (ٹھیک)

۱۴۸۔ بشیر نواز کو کلاسیکی شاعری سے دلچسپی تھی۔ (غلط)

۱۴۹۔ ' نرم گرم' کنھیالال کپور کی لکھی کتاب ہے۔ (ٹھیک)

۱۵۰۔ غالب کا قول ہے 'تکلف میں سراسر تکلیف ہے'۔ (ٹھیک)

۱۵۱۔ اکبر بادشاہ نے رگھوپت کو قید کر لیا۔ (غلط)

۱۵۲۔ بچپن میں ہی میر تقی میر کے والد کا انتقال ہوگیا۔ (ٹھیک)

۱۵۳۔ ژالہ باری سے لین شو امیر ہو گیا۔ (غلط)

۱۵۴۔ لین شو لکھنا پڑھنا جانتا تھا۔ (ٹھیک)

۱۵۵۔ ژالہ باری سے لین شو مفلس ہو گیا۔ (ٹھیک)

۱۵۶۔ لین شو کو پانچ سو روپے کی ضرورت تھی۔ (غلط)

۱۵۷۔ پوسٹ ماسٹر خوش مزاج آدمی تھا۔ (ٹھیک)

۱۵۸۔ محمد حسین آزاد کو "خاقانی ہند" خطاب ملا تھا۔ (ٹھیک)

۱۵۹۔ ابراہیم ذوق نے بہادر شاہ ظفر پر قصائد لکھے۔ (ٹھیک)

۱۶۰۔ "باغی" پریم چند کا لکھا افسانہ ہے۔ (ٹھیک)

۱۶۱۔ مرزا غالب کی وفات ۱۸۶۹ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)

۱۶۲۔ "ماں کا خواب" میر تقی میر کی لکھی نظم ہے۔ (غلط)

M. Amin

۱۶۳۔ "ماں کا خواب" اقبال کی لکھی نظم ہے۔ (ٹھیک)

۱۶۴۔ رضیہ سلطان فوج کی کمان خود سنبھالتی تھیں۔ (ٹھیک)

۱۶۵۔ ساحر لدھیانوی فلمی کہانیاں لکھتے تھے۔ (غلط)

۱۶۶۔ "پرچھائیاں" ساحر کی طویل غزل ہے۔ (غلط)

۱۶۷۔ اوتی کا کردار ملا نصیر الدین سے ملتا جلتا ہے۔ (ٹھیک)

۱۶۸۔ حبیب تنویر کا انتقال ۲۰۰۹ء میں ہوا۔ (ٹھیک)

۱۶۹۔ "اجنبی سمندر" حسرت موہانی کا شعری مجموعہ ہے۔ (غلط)

۱۷۰۔ بشر نواز بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ (ٹھیک)

۱۷۱۔ اسمٰعیل میرٹھی بچوں کے پسندیدہ ادیب ہیں۔ (ٹھیک)

۱۷۲۔ "نظیر اکبرآبادی" کی وفات ۱۸۳۰ء میں ہوئی۔ (ٹھیک)

۱۷۳۔ میر تقی میر کو اردو نظم کا امام کہا جاتا ہے۔ (غلط)

۱۷۴۔ میر انیس کا اصل نام میر ببر علی تھا۔ (ٹھیک)

۱۷۵۔ شیخ ابراہیم ذوق نے باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ (غلط)

۱۷۶۔ پروفیسر محمد مجیب نے برلن کا سفر کیا۔ (ٹھیک)

املا درست کر کے لکھو۔

۱۷۷۔ دہلی جمنا کے کنارے واقعہ ہے۔ واقع

۱۷۸۔ ہم آپ کے بہت مشکور ہیں۔ بہت (x)

۱۷۹۔ دراصل میں موہن سچا ہے۔ میں (x)

۱۸۰۔ جھوٹ بولنے سے کیا فاعدہ ہے۔ فائدہ

۱۸۱۔ جاوید بلکل خاموش بیٹھا رہا۔ بالکل

۱۸۲۔ میں نے یہ اخبار پڑلی ہے۔ پڑھ

۱۸۳۔ یہ ڈرائنگ روم کا کمرہ ہے۔ روم (x)

۱۸۴۔ ایک انار دو بیمار۔ سو

۱۸۵۔ وہ بدھ وار کے دن جائے گا۔ دن (x)

۱۸۶۔ جس کی لاٹھی اس کی بکری۔ بھینس

۱۸۷۔ رشید اچھا اردو بولتا ہے۔ اچھی

۱۸۸۔ آپ کی مزاج کیسی ہے۔ کا کیسا

۱۸۹۔ دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ باہر کا۔ گھاٹ

۱۹۰۔ یہ دہی بہت کھٹی ہے۔ کھٹا

۱۹۱۔ اس کی نزر کمزور ہے۔ نظر

۱۹۲۔ تاج محل خوبصورت امارت ہے۔ عمارت

۱۹۴۔ ایک دن سبھی نے مرنا ہے۔ سب نے

۱۹۵۔ ساجد میرا اہم جماعتی ہے۔ میرا (x)

۱۹۶۔	لڑکے بہت اچھے کھیلے۔	اچھا
۱۹۷۔	اس قمیض کا رنگ سیاح ہے۔	سیاہ
۱۹۸۔	اسکول کے حال میں جلسہ ہوا۔	ہال
۱۹۹۔	چُپ کرو شور نہ کرو۔	چپ کرو(x)

30

Part - A

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کرو:۔

1۔ چڑیاں خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہیں؟

جواب: چڑیاں اڑتی ہوئی چیں چیں کرتے ہوئے تسبیح کرتی ہیں۔

2۔ آخری شعر میں کارخانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: کارخانے سے مراد دنیا اور اس کی چیزیں ہیں۔

3۔ تھیکرے نے اپنے ایک کردار کی بے تکلفی کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

جواب: جب وہ اپنے دوست کے پاس ٹھرتے تو جاتے وقت قمیض ادھار لے جاتے کہ کچھ دن کے بعد واپس کر دیں گے۔

4۔ اکبر کس خاندان کا بادشاہ تھا؟

جواب: مغل خاندان کا۔

5۔ راجپوتوں کے اس سردار کا کیا نام تھا، وہ جنگل میں کیوں چھپ گیا تھا؟

جواب: اس کا نام رگھوپت تھا وہ جان بچانے کے لیئے چھپ گیا۔

6۔ اکبر رگھوپت کی کس بات سے متاثر ہوگیا؟

جواب: رگھوپت قول کا پکا تھا۔

7۔ کھانے پینے کی چیزیں کس طرح آلودہ ہوجاتی ہیں؟

جواب: کھانے کی چیزیں کھلی رکھنے سے آلودہ ہوجاتی ہیں۔

8۔ پانی حاصل کرنے کے قدرتی ذریعے کون کون سے ہیں؟

جواب: تلاب اور نہریں۔

9۔ شہروں کی گندگی کس طرح دریاؤں میں شامل ہوجاتی ہے؟

جواب: بارش ہونے پر شہروں کا پانی ندی نالوں میں شامل ہوجاتا ہے۔

10۔ ہندوستان کی قبائلی نسلوں کے کیا نام ہیں؟

جواب: کول اور منڈا۔

11۔ دراوڑ کون سی زبان بولتے ہیں؟

جواب: تامل اور تیلگو زبان۔

12۔ سنسکرت کس زبان کی شاخ ہے؟

جواب: ہندستانی آریوں کی زبان کی۔

13۔ اتر بھارت میں کون سی پراکرت زبان بولی جاتی ہے؟

جواب: شورسینی پراکرت۔

14۔ سند آریائی زبانیں کون سی ہیں؟

جواب: بنگالی، مراٹھی، گجراتی، سندھی، آسامی اور اڑیا۔

15۔ اردو کہاں پیدا ہوئی اور کس زبان سے نکلی؟

جواب: اردو ہندوستان میں پیدا ہوئی، آریائی زبان سے نکلی۔

M. Amin

16۔ دل میں فروتنی کو کون جگہ دیتا ہے؟

جواب: جسے خدا کی طرف سے کوئی رتبہ ملتا ہے۔

17۔ اپنی ثنا آپ کون کرتا ہے؟

جواب: کم عقل لوگ اپنی تعریف آپ کرتے ہیں۔

18۔ بڑھاپا اور جوانی کے لیے شاعر نے کیا فرق بتایا ہے؟

جواب: جو آکر نہیں جاتا اور جو جا کر نہیں آتا۔

19۔ لین شو نے بی بی سے کیا قیاس آرائی کی؟

جواب: بارش کے آنے کی قیاس آرائی کی۔

20۔ لین شو بارش میں کھیتوں کی طرف کیوں گیا؟

جواب: بارش سے پیدا ہونے والی ترنگ کو رواں دواں دیکھنے کا شوق تھا۔

21۔ ژالہ باری سے کیا نقصانات ہوئے؟

جواب: پودے اور بیلیں ٹوٹ کر بکھر گئیں اور کھیتوں کا ستیاناس ہو گیا۔

22۔ لین شو نے لفافے پر کیا پتہ لکھا؟

جواب: یہ خط خدا کو ملے۔

23۔ ڈاکٹر امبیدکر کا پورا نام کیا تھا؟ ان کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: ڈاکٹر بھیم راؤ سکپال کر تھا ان کا تعلق مہاراشٹر کے مہار خاندان سے تھا۔

24۔ چھوت چھات سے ملک کو کیا نقصان پہنچا؟

جواب: اس سے ایک بڑا طبقہ غربت اور جہالت کا شکار ہو گیا۔

25۔ بھیم راؤ امبیدکر کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: بھارت کا دستور تیار کیا گیا۔

26۔ 'ابھی آئے، ابھی چلے' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: موت کے وقت ایسا لگتا ہے کہ دنیا میں ابھی آئے تھے۔

27۔ زمین سے بڑے آگ کے گولے کون سے ہیں؟

جواب: آسمان میں گردش کرتے بہت سے بڑے بڑے سیارے۔

28۔ بن کے نیچے دفن جانوروں کی ہڈیاں جو دفن ہیں ان سے کیا پتہ چلتا ہے؟

جواب: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے بھی بہت سی قومیں یہاں آباد تھیں۔

29۔ زمین کی بناوٹ سے زمین کی عمر کا اندازہ کس طرح لگایا جا سکتا ہے؟

جواب: زمین کی ساخت سے، چٹانوں اور دھاتوں سے زمین کی عمر کا اندازہ لگاتے ہیں۔

30۔ آگ جلانا سیکھنے کے بعد انسانی زندگی میں کیا تبدیلی ہوئی؟

جواب: انسان کچا گوشت پکا کر کھانے لگا بہت سے پھلوں کو بھون کر کھانے لگا۔

31۔ کعبہ جانے سے شاعر کو شرم کیوں آتی ہے؟

جواب: شاعر اپنے گناہوں کو محسوس کرتے ہوئے شرمسار ہو رہا ہے۔

32۔ کلاس میں بچے کس بات پر حیرت زدہ تھے؟

M. Ami

22

جواب: جب بچوں کو معلوم ہوا کہ کل سے ایک نابینا بچہ پڑھنے آرہا ہے تو وہ حیران ہو گئے۔

33۔ بریل ایجاد کرنے والے کا کیا نام تھا؟

جواب: لوئی بریل۔

34۔ لوگ سفید چھڑی کیوں رکھتے ہیں؟

جواب: سفید چھڑی نابینا لوگوں کی پہچان ہے۔

35۔ پہاڑ نے گلہری سے ڈوب مرنے کو کیوں کہا؟

جواب: چھوٹا اور ناچیز جان کر۔

36۔ گلہری نے پہاڑ کو کیا جواب دیا؟

جواب: گلہری نے کہا بڑا ہونے کا غرور نہ کر اپنی جگہ سے تو ہل نہیں سکتا۔

37۔ پہاڑ نے اپنی بڑائی میں کیا کہا؟

جواب: پہاڑ نے کہا میرے مقابلے میں تو زمین بھی پست ہے تو کیا چیز ہے۔

38۔ کن باتوں سے خدا کی قدرت کا پتہ چلتا ہے؟

جواب: ہر چیز میں خدا کی قدرت ہے۔

39۔ گلہری ایسا کون سا کام کر سکتی ہے جو پہاڑ کے بس کا نہیں ہے؟

جواب: گلہری ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتی ہے۔

40۔ رکن الدین کس کا بیٹا تھا؟ اسے کس نے مارا؟

جواب: التمش کا بیٹا تھا اسے دہلی کے لوگوں نے مارا۔

41۔ التمش کی وصیت کیا تھی؟

جواب: کہ میرے بعد رضیہ میری جانشین بنے۔

42۔ رضیہ نے میر آخور کا عہدہ کسے دیا؟

جواب: حبشی غلام یاقوت کو۔

43۔ رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس سے ہوا تھا؟

جواب: بھٹنڈا کی فوج سے۔

44۔ رضیہ سلطان نے کتنے برس حکومت کی؟

جواب: ساڑھے تین سال۔

45۔ بندو کو کاٹھ کا گھوڑا کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: کیونکہ بندو اپنی جگہ سے آگے نہیں بڑھ رہا تھا۔

46۔ وزیر کی بے چینی کا سبب کیا تھا؟

جواب: وزیر نے جلدی جانا تھا اسے دیر ہو رہی تھی۔

47۔ کاروباروں کے لیے پل کے معنی لاکھوں کے گھاٹے کے کیوں ہیں؟

جواب: کیونکہ کاروباری پل بھر میں لاکھوں کما لیتے ہیں۔

48۔ چندو کے بارے میں بندو کے ذہن میں کیا خیال آیا؟

جواب: ایک دن اسے بھی ٹھیلے کے بوجھ کو کھینچنا پڑے گا۔

M. Ann

49۔ پیروں میں پہیے لگوانے سے بندو کیا مراد تھی؟

جواب: بندو کہتا ہے کہ میرے پاؤں میں پہیے لگا دو تو جلدی چلوں۔

50۔ دھرتی کی کوکھ بانجھ ہونے سے کیا مطلب ہے؟

جواب: دھرتی کو ماں کا درجہ حاصل ہے جنگ سے اس کی کوکھ بانجھ ہو جائے گی۔

51۔ شاعر نے جنگ کو امن عالم کا خون کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: جنگ میں انسانوں کا خون بہتا ہے چاہے وہ دنیا کے کسی کونے میں ہو۔

52۔ اونتی نے زمین کا مرکز کہاں بتایا؟

جواب: اونتی نے کہا میرے گدھے کے دایاں پاؤں کے نیچے زمین کا مرکز ہے۔

53۔ آسمان میں کتنے تارے ہیں، اونتی نے اس سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: اونتی نے کہا میرے گدھے کے بالوں جتنے آسمان میں تارے ہیں۔

54۔ سرائے والے اور مزدور میں کیا جھگڑا تھا؟

جواب: سرائے والے مزدور سے کباب کھانے کا ایک ہزار روپیہ مانگ رہا تھا۔

55۔ اونتی نے سرائے والے اور مزدور کے جھگڑے کو حل کرنے کے لیے کیا دلیل دی؟

جواب: اونتی نے کہا بھنی ہوئی مرغی انڈے نہیں دے سکتی۔

56۔ وزیر علی کے کارنامے سن کر کس کے کارنامے یاد آتے ہیں؟

جواب: رابن ہڈ کے کارنامے یاد آتے ہیں۔

57۔ سعادت علی کیسا آدمی تھا؟

جواب: عیش پسند آدمی تھا۔

58۔ کرنل سے کارتوس مانگنے والا سوار کون تھا؟

جواب: وزیر علی۔

59۔ اسماعیل میرٹھی کی شاعری پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

60۔ اسماعیل میرٹھی کے حالات زندگی پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

61۔ اسماعیل میرٹھی کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

62۔ اسماعیل میرٹھی نے بچوں کیلیے کیا کارنامہ سرانجام دیا ہے؟

63۔ بچوں کے ادب میں اسماعیل میرٹھی نے کیا رول ادا کیا ہے؟

64۔ نظم "حمد" کا خلاصہ تحریر کریں؟

66۔ بچوں کے سب سے پسندیدہ اور اہم ادیب اسماعیل میرٹھی پر نوٹ تحریر کریں؟

67۔ کنھیا لال کپور کے حالات زندگی پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

68۔ کنھیا لال کپور کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

69۔ کنھیا لال کپور کا خاص میدان طنز و مزاح ہے نوٹ لکھیے؟

70۔ پیروڈی کسے کہتے ہیں اس میں کنھیا لال کپور کا کیا مقام ہے؟

71۔ کنھیا لال کپور کی مشہور کتابوں کے نام تحریر کریں؟

72۔ کنھیا لال کپور کی کتاب کامریڈ شیخ چلی پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

73۔ نظیر اکبر آبادی کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟

74۔ نظیر اکبر آبادی کی ادبی خدمات پر نوٹ تحریر کریں؟

75۔ سبق ''بے تکلفی'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں؟

76۔ نظیر اکبر آبادی عوامی شاعر تھے اور عوام کی زبان شعر کہتے تھے نوٹ لکھیے؟

77۔ نظیر اکبر آبادی نے زندگی کے مختلف پہلوؤں پر نظمیں لکھیں ان میں سے پانچ کا نام لکھو؟

78۔ نظیر اکبر آبادی کی مشہور نظموں کے نام لکھو؟

79۔ نظیر کا اردو شاعری میں کیا مقام ہے؟

80۔ نظیر کی نظم نیکی اور بدی کا مرکزی خیال بیان کرو؟

81۔ منشی پریم چند کے حالات زندگی تحریر کریں؟

82۔ پریم چند کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

83۔ پریم چند کے ناول اور افسانے کس کی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں؟

84۔ پریم چند کا شمار اردو میں کیسے میں ہوتا ہے؟

85۔ پریم چند کے مشہور ناول کون کون سے ہیں؟

86۔ قول کے پاس سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟

87۔ میر تقی میر کے حالات زندگی پر نوٹ تحریر کریں؟

88۔ میر تقی میر کی ادبی خدمات کا ذکر کریں؟

89۔ میر تقی میر اردو غزل کے امام سمجھے جاتے ہیں نوٹ لکھیے؟

90۔ پانی جانوروں کیلیے بہت ضروری ہے نوٹ لکھیے؟

91۔ سبق پانی کا حلاصہ تحریر کریں؟

92۔ ''پانی کی آلودگی'' کا خلاصہ مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

93۔ میر احتشام حسین کی سانحہ حیات پر نوٹ لکھو؟

94۔ احتشام حسین کی ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟

95۔ ''زبانوں کا گھر ہندوستان سبق'' کا خلاصہ لکھو؟

96۔ میر انیس کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟

97۔ میر انیس اردو شاعری میں کیا مقام رکھتے ہیں؟

98۔ میر انیس کا اردو شاعری میں کس صنف کی بدولت اعلیٰ مقام ہے؟

99۔ سبق خدا کے نام خط کا خلاصہ تحریر کریں؟

100۔ ''ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر'' نامی سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟

101۔ ''شیخ محمد ابراہیم ذوق کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟

102۔ ذوق کی ادبی خدمات پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے؟

103۔ محمد مجیب کے حالات زندگی لکھو؟

104۔ محمد مجیب کی ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟

105۔ محمد مجیب کا تحریر کردہ سبق ''آدمی کی کہانی'' کا خلاصہ لکھو؟

M. Amin

35

106۔ مرزا غالب کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟

107۔ مرزا غالب کی شاعری اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟

108۔ ''نئی روشنی'' سبق کا خلاصہ تحریر کرو؟

109۔ ڈاکٹر اقبال کے حالات زندگی پر روشنی ڈالو؟

110۔ ڈاکٹر اقبال کی ادبی خدمات وشاعری پر نوٹ لکھو؟

111۔ نظم ''پہاڑ اور گلہری'' کا مرکزی خیال تحریر کریں؟

112۔ ''رضیہ سلطان'' نامی سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟

113۔ رتن سنگھ کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟

114۔ رتن سنگھ کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالو؟

115۔ ''کاٹھ کا گھوڑا'' سبق کا خلاصہ لکھو؟

116۔ ساحرلدھیانوی کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟

117۔ ساحر کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالو؟

118۔ ''اے شریف انسانوں'' نظم کا مرکزی خیال بیان کرو؟

119۔ ''ادتی'' سبق کا خلاصہ تحریر کریں؟

120۔ حبیب تنویر کے حالات زندگی اور ادبی خدمات بیان کرو؟

121۔ ''کارتوس'' سبق کا خلاصہ لکھو؟

122۔ بشر نواز کے حالات زندگی پر نوٹ لکھو؟

123۔ بشر نواز کی شاعری اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو؟

124۔ ''قدم بڑھاؤ دوستو'' نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال تحریر کرو؟

Part : B

اشعار کا مطلب لکھنا

125۔ تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا

126۔ سورج سے ہم نے پائی گرمی بھی روشنی بھی
کیا خوب چشمہ تو نے اے مہرباں بنایا

127۔ ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی

M. Ahmad

یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

128 - جو اور کسی کا مان رکھے تو پھر اس کو بھی مان ملے
جو پان کھلائے پان ملے جو روٹی دے تو پان ملے
نقصان کرے نقصان ملے، احسان کرے احسان ملے
جو جیسا جس کے ساتھ کرے پھر ویسا اس کو آن ملے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرے اس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے۔

129 - ہستی اپنی حباب کی سی ہے　　یہ نمائش سراب کی سی ہے
130 - نازکی اس کے لب کی کیا کہیے　　پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
131 - بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں　　حالت اب اضطراب کی سی ہے
132 - میں جو بولا کہا کہ یہ آواز　　اسی خانہ خراب کی سی ہے
133 - میر ان نیم باز آنکھوں میں　　ساری مستی شراب کی سی ہے
134 - دنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی　　ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا　　جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی
135 - لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے　　اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے
136 - ہو عمر خضر بھی تو کہیں گے بوقت مرگ　　ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے
137 - ہم سے بھی اس بساط کو ہوں گے بد قمار　　جو چال ہم چلے نہایت بری چلے
138 - بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے　　پر کیا کریں جو کام نہ دل لگی چلے
139 - نازاں نہ ہو خرد پہ جو ہونا ہے ہو وہی　　دانش تری نہ کچھ مری دانش وری چلے
140 - کوئی امید بر نہیں آتی　　کوئی صورت نظر نہیں آتی
141 - موت کا ایک دن معین ہے　　نیند کیوں رات بھر نہیں آتی
142 - آگے آتی تھی حال دل پہ ہنسی　　اب کسی بات پر نہیں آتی
143 - ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں　　ورنہ کیا بات کر نہیں آتی
144 - کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب　　شرم تم کو مگر نہیں آتی

Part : C

1 - مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ و مرکزی خیال لکھیے۔

1 - حمد　　2 - نیکی اور بدی　　3 - پہاڑ اور گلہری　　4 - اے شریف انسانو؟　　5 - قدم بڑھاؤ دوستو

37

2۔ سبق کا خلاصہ:

1۔ قول کا پاس 2۔ پانی کی آلودگی 3۔ رضیہ سلطان 4۔ کاٹھ کا گھوڑا 5۔ خدا کے نام خط

3۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر ادیب کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر نوٹ لکھو:

1۔ اسماعیل میرٹھی 2۔ نظیر اکبرآبادی 3۔ میر تقی میر 4۔ غالب 5۔ اقبال
6۔ کنھیا لال کپور 7۔ منشی پریم چند 8۔ رتن ناتھ 9۔ مرزا غالب

M. [illegible]

4۔ مضامین:

1۔ علم کے فائدے 2۔ صبح کی سیر 3۔ تندرستی 4۔ ہمارا اسکول 5۔ برسات کا موسم

4۔ مضامین:

1۔ علم کے فائدے
2۔ صبح کی سیر
3۔ تندرستی
4۔ ہمارا اسکول
5۔ برسات کا موسم
6۔ اپنا پسندیدہ شاعر
7۔ دیوالی کا تہوار
8۔ عید کا تہوار
9۔ کسی میچ کا آنکھوں دیکھا حال
10۔ جہیز کی لعنت
11۔ موبائل کے فائدے اور نقصانات
12۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ
13۔ تعلیمی دور
14۔ صفائی

5۔ درخواستیں:

1۔ درخواست برائے رخصت بوجہ بیماری
2۔ درخواست برائے فیس معافی
3۔ درخواست برائے جرمانہ معافی
4۔ درخواست اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کے لیئے
5۔ درخواست محلّے کی صفائی کے لیئے
6۔ درخواست برائے رخصت بوجہ شادی
7۔ ڈاکیہ کی شکایت کے لیئے
8۔ سائیکل گم ہو جانے پر درخواست

6۔ خط:

1۔ والد کے نام امتحان کے بارے میں
2۔ والد کے نام اپنی صحت کے بارے میں
3۔ دوست کے نام خط گرمی کی چھٹیوں کے بارے میں
4۔ والد کے نام خط روپے منگوانے کے لیئے
5۔ چھوٹی بہن کے نام پڑھائی میں توجہ دلانے کے لیئے
6۔ خط چھوٹے بھائی کے نام کھیل کود میں حصہ لینے کے بارے میں
7۔ خط چچا کے نام تحفہ پہنچانے کے لیئے شکریہ ادا کرنے کے لیئے

M. Amni

سبق کا خلاصہ لکھنا

حمد

٭خداوندِ عالم کی تعریف کرتے ہوئے شاعر صاحب فرماتے ہیں کہ وہی خدا تعریف کے لائق ہے جس نے زمین و آسمان، چاند، ستارے یعنی پوری کائنات اور کائنات کی ہر شے بنائی ہے۔ اُسی نے مٹی سے بیل بوٹے اور فصلیں اُگائی ہیں۔ دریا، پہاڑ اور چشمے اُسی نے پیدا کیے ہیں جن سے ہم فیض یاب ہوتے ہیں۔ اُسی نے سورج بنایا جو کہ ہمیں روشنی بھی دیتا ہے اور گرمی بھی۔ یہ جو چھوٹی چھوٹی چڑیاں پھرتی ہیں اصل میں یہ چڑیاں خدا کی تسبیح بیان کر رہی ہیں۔ دنیا کی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز اُسی کی بنائی ہوئی ہے۔ اسی لئے ہمیں ہر وقت اُس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔

بے تکلفی

کنھیا لال کپور انشائیہ ''بے تکلفی'' میں تکلف اور بے تکلفی کا موازنہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تکلف کا فائدہ یہ ہے کہ نہ ہینگ لگتی ہے نہ پھٹکری اور ظاہر داری جوں کی توں رہتی ہے۔ مثلاً آپ کے گھر کوئی مہمان تشریف لائے تو آپ کہتے ہیں۔

''کچھ منگواؤں آپ کے لیے؟''

وہ فرماتے ہیں۔ ''تکلف مت کیجیے''

اسی طرح اگر کسی صاحب سے آپ کی بے تکلفی ہو تو آپ کو کتنی زحمت اُٹھانی پڑے گی۔

آپ پوچھیں گے۔ ''کھانا کھائیں گے آپ؟۔۔''

''وہ جھٹ سے کہے گا۔ ''ہاں ہاں!۔۔۔ضرور کھائیں گے۔۔۔''

اسی طرح کی کئی اور تکلف اور بے تکلفی کے متعلق مثالیں اس سبق میں دی گئی ہیں۔

M. Afzal

نیکی اور بدی

شاعر صاحب اس نظم میں نیکی اور بدی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ دنیا عجیب طرح کی بستی ہے۔ یہ اچھے لوگوں کے لیے اچھی ہے اور بُرے لوگوں کے لئے بُری۔ یہاں ہر روز لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں اور یہی جھگڑے عدالتوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں اگر بُرے کام کرو گے تو اس کا بدل بھی ویسا ہی ملے گا یعنی بُرا۔ اگر اچھے کام کرو گے تو اس کا بدل بھی اچھا ہی ملے گا۔

اس دنیا میں جو شخص کسی دوسرے کی عزت کرتا ہے تو اُسے بھی عزت ملتی ہے۔ جو کسی غریب کو کھلاتا ہے اُس کا بدل بھی اُس کو ضرور ملتا ہے اور جو کسی کا نقصان کرتا ہے اُسے بھی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر کوئی کسی کے ساتھ بھلائی کرتا ہے تو اُس کے ساتھ بھی بھلائی ہوتی ہے۔

جو کسی کے بُرے وقت میں کام آتا ہے تو اُسکے بُرے وقت میں کوئی اس کے کام آئے گا۔ جو کسی کی نیا کو ڈبونے پر تُلا ہوا آخر اُس کی بھی نیا اِک دِن ڈوب جاتی ہے۔ جو کسی دوسرے کی زبان پر پھول چڑھاتا ہے یعنی اس کے کہے الفاظ کو عزت بخشتا ہے تو اُسے اپنے بولوں پر بھی عزت ملتی ہے۔ اگر کسی ظالم نے کسی بے قصور انسان پر ظلم کیا تو اُس پر بھی اِک دن ظلم ہوگا، اس کا لہو بھی پانی کی طرح بہایا جائے گا۔ ایسا ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ اس دنیا کا دستور ہے کہ اس ہاتھ سے دے، اُس ہاتھ سے لے۔

قول کا پاس

اس کہانی میں منشی پریم چند نے مغل بادشاہ اکبر اور راجپوتانہ فوج کے درمیان ہوئی لڑائی کا واقعہ پیش کیا ہے۔ اس لڑائی میں راجپوتوں کو شکست ہوئی اور اُن کا سردار رانا پرتاپ سنگھ اپنے بال بچّوں کو لے کر جنگل میں جا چھپا۔ لیکن راجپوتوں کے ایک سردار رگھوپت نے ہمت نہیں ہاری اور بادشاہ کے خلاف بغاوت کر دی۔ رگھوپت کو پکڑنے کے لیے ایک فوج کی ٹکڑی لگا دی گئی۔

ایک دن رگھوپت کا بیٹا بیمار ہو گیا اور بادشاہ کو اس بات کا علم ہو گیا اور رگھوپت کو پکڑنے کے لیے بادشاہ نے اُس کے گھر پر فوج کا پہرہ لگا دیا۔ جیسے ہی رگھوپت اپنے گھر آیا ایک سپاہی اُسے پکڑنے کے لیے آگے بڑھا تو اُسنے کہا کہ میں اپنے بیٹے کی خیریت جان کر خود کو تمھارے حوالے کر دوں گا۔ رگھوپت نے اپنا وعدہ پورا کیا، لیکن سپاہی نے اُسے چھوڑ دیا۔ یہ خبر بادشاہ کے

ایک افسر تک پہنچ گئی اور سپاہی کو قید میں ڈال دیا گیا۔ جب یہ خبر رگھو پت کو ملی تو اُس نے خود کو مغل فوج کے حوالے کر دیا اور کہا کہ اُس کو چھوڑنے والے سپاہی کی جان بخش دی جائے۔ مگر اُس افسر نے سپاہی اور رگھو پت دونوں کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ جس دن اُن دونوں کی موت کی تاریخ تھی اُسی دن بادشاہ نے آکر دونوں کو معاف کر دیا۔ کیونکہ سپاہی کو اکبر بادشاہ نے رحم دل پایا اور رگھو پت کو وعدہ نبھانے والا شخص۔

اس کہانی سے ہمیں یہ نصیحت ملتی ہے کہ جو آدمی اپنے وعدے کے پکّے ہوتے ہیں اور سچائی پر جمے رہتے ہیں اور دوسرے کی دُکھ میں مدد کرتے ہیں۔ خدا ہمیشہ اُن کی مدد کرتا ہے۔

پانی کی آلودگی

مضمون ''پانی کی آلودگی'' میں بتایا گیا ہے کہ ہوا، پانی اور غذا ہماری صحت اور زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ اگر ہم پانی کی طرف غور کریں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے پانی پینے کے ذخیرے کس طرح آلودہ ہو رہے ہیں۔ ہم اپنے پینے کے پانی کو خود آلودہ کر رہے ہیں۔ تالابوں اور نہروں کے کنارے کپڑے دھوتے ہیں۔ کارخانوں کا گندا پانی اُن میں چھوڑ رہے ہیں۔

صحت مند رہنے کے لئے ہمیں پانی کی اس آلودگی سے بچنا چاہئے۔ اس آلودہ پانی کو پینے کے قابل بنانے کے لیے اُسے جوش دے کر ٹھنڈا کرنا ضروری ہے۔ اس مضمون میں پانی کو آلودگی سے پاک کرنے کے کئی اور طریقے بتائے گئے ہیں۔

زبانوں کا گھر ہندوستان

''زبانوں کا گھر'' سیّد احتشام حسین کا تحریر کردہ مضمون ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان بہت بڑا ملک ہے۔ جس میں طرح طرح کے رنگ ونسل کے لوگ رہتے ہیں۔ جو طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں۔ صدیوں پہلے انسان وحشیوں کی مانند زندگی بسر کرتے تھے اور کھانے کی کھوج میں چھوٹی چھوٹی ٹولیوں کی شکل میں مارے مارے پھرتے تھے۔ جانوروں کا شکار کرتے تھے۔ یہ لوگ اُس وقت آپس میں بات چیت کرنے کے لیے جس زبان کا استعمال کرتے تھے اُسے کول اور منڈا قبیلوں کی زبان کہا جاتا ہے۔ پھر آریائی زبان استعمال کی سنسکرت، یونانی، جرمن پرانے زمانے کی فارسی اور یورپ کی کئی زبانیں اسی خاندان سے نکلی ہیں۔ آگے چل کر سیّد احتشام حسین

M. Aneen Ali

لکھتے ہیں کہ اردو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پلی بڑھی۔

خدا کے نام خط

یہ ایک اسپینی لوک کہانی ہے۔ جس کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ کہانی ایک کسان پریوار کے اردگرد گھومتی ہے۔ جس کی پوری فصل ژالہ باری میں تباہ و برباد ہوگئی ہے۔ اس کہانی کا مین کردار لین شو ہے۔ جو اپنے والد کے ساتھ کھتوں میں بیل کی طرح کام کرنے کے ساتھ ساتھ لکھنا پڑھنا بھی جانتا ہے۔ لین شو کو بچپن ہی سے تعلیم دی گئی ہے کہ سب کا پالن ہار بڑا رحیم اور کریم ہے۔ جو انسان کے دل کی گہرائیوں تک کی بات جانتا ہے۔

لین شو کا پختہ یقین ہے کہ اس جہاں میں ایک ان دیکھی محافظ ہستی موجود ہے۔ بس اِسی یقین پر وہ خدا کے نام خط لکھتا ہے۔ خط میں وہ خدا سے سو روپے کی مانگ کرتا ہے تاکہ وہ اپنے کھیت میں دوبارہ فصل بو سکے اور نئی فصل تک زندہ رہ سکیں۔ لین شو لفافے پر ایڈریس کے طور پر لکھتا ہے کہ یہ خط خدا کو ملے۔

ڈاک خانے کے ملازمین پہلے تو لین شو کے خط کو دیکھ کر مسکراتے ہیں لیکن پھر اُس کے پختہ ایمان کو دیکھ کر اُس کی مدد کرتے ہوئے چندہ اکٹھا کر کے اُسے کچھ روپے بھیج دیتے ہیں۔ خدا کی طرف سے یہ رقم پا کر لین شو بالکل بھی حیران نہیں ہوتا۔ بلکہ سو روپے سے کم ہونے پر بگڑ جاتا ہے اور فوراً خدا کو دوبارہ خط لکھتا ہے۔ ڈاک محکمے والے اُس کا خط پڑھتے ہیں جس میں لین شو خدا سے شکوہ کرتا ہے کہ جو رقم طلب کی گئی تھی۔ اس میں سے مجھے صرف ستر روپے ملے ہیں۔ باقی کی رقم ارسال کرنے کے لیے کہتا ہے اور ڈاک خانے کے ملازمین کو بے ایمان اور بددیانت کہتا ہے۔

M Amin

حالاتِ زندگی اور ادبی خدمات

شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ

(1788-1854)

ذوقؔ کا اصل نام شیخ محمد ابراہیم تھا۔ دہلی میں پیدا ہوئے اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔ انھوں نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی تھی لیکن اپنی ذہانت اور محنت سے علمی صلاحیت پیدا کرلی تھی۔ وہ شاہ نصیرؔ کے شاگرد اور بہادر ظفر کے استاد تھے۔

بہادر شاہ ظفرؔ نے انھیں 'ملک الشعرا' اور 'خاقانیِ ہند' کے خطابات دیے۔ ذوقؔ نے کئی اصناف میں اظہارِ خیال کیا ہے۔ ان کی اصل پہچان قصیدہ نگاری ہے بالخصوص بہادر شاہ ظفر پر لکھے ہوئے قصائد کا مرتبہ بلند ہے۔ لیکن وہ غزل کے بھی ایک قابلِ ذکر شاعر ہیں۔

ذوقؔ نے اپنے کلام میں نیا پن پیدا کرنے اور محاورے کی صفائی پر خاص توجہ دی ہے۔

پروفیسر محمد مجیب

(1985-1902)

محمد مجیب لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ اُن کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ 1918 میں سینیر کیمبرج کا امتحان پاس کیا۔ 1919 میں وکالت کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلینڈ گئے۔ 1922 میں بی۔ اے آنرس پاس کیا۔ لندن میں انھوں نے فرانسیسی اور لاطینی سیکھی۔ وہاں سے برلن گئے اور جرمنی زبان میں بھی کمال حاصل کیا۔

وطن واپسی کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ میں استاد مقرر ہوئے۔ 1948 میں انھوں نے شیخ الجامعہ کی ذمے داری سنبھالی اور اسی عہدے سے سبکدوش ہوئے۔

انھیں کتب بینی، فنِ تعمیر، سنگ تراشی، مجسمہ سازی، مصوری، موسیقی اور باغبانی سے

دلچسپی تھی۔ علمی میدان میں تاریخ نگاری ان کا پسندیدہ موضوع تھا۔ دنیا کی کہانی (1931)، تاریخِ فلسفۂ سیاست (1936)، تاریخِ تمدن ہند (1957) اور روسی ادب کی تاریخ دو جلدیں (1960) ان کی مشہور تصانیف ہیں۔ پروفیسر مجیب کو ادب سے بھی گہری دلچسپی تھی۔ انھوں نے ڈرامے پر خصوصی توجہ دی اور آٹھ ڈرامے لکھے۔ ان میں سے 'کھیتی'، 'انجام'، 'خانہ جنگی' اور 'آزمائش' جامعات کے نصاب میں شامل رہے ہیں۔ بچوں کے لیے ایک ڈراما ''آؤ ڈراما کریں'' بھی لکھا۔ انھوں نے افسانے بھی لکھے جن میں 'کیمیا گر'، 'باغی'، 'چراغِ راہ'، 'اندھیرا' اور 'پتھر' مقبول ہوئے۔ وہ ایک کامیاب مترجم بھی تھے۔ ان کی قومی، علمی اور ادبی خدمات کے اعتراف میں حکومتِ ہند نے انھیں 'پدم بھوشن' کا خطاب دیا۔

مرزا غالبؔ

(1797-1869)

مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ کی ولادت آگرے میں ہوئی۔ ابھی وہ بچے ہی تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ ان کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔ شادی کے بعد غالبؔ دہلی آ گئے۔ یہاں کے علمی اور ادبی ماحول میں ان کے شعری ذوق کی تربیت ہوئی۔ بہت جلد انھوں نے اپنی الگ پہچان بنالی اور اعلیٰ ادبی مقام حاصل کرلیا۔ غالبؔ نظم اور نثر دونوں میں یکساں قدرت رکھتے تھے۔ دونوں میں ان کا انداز بہت منفرد اور دل کش ہے۔

خیال کی بلندی، مضمون آفرینی اور شوخی ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ان کی شاعری میں انسان کے وجود اور اس کی دنیا کے گہرے مسئلوں کا بیان ملتا ہے۔ غالبؔ جتنے بڑے مفکر تھے اتنے ہی بڑے فنکار بھی تھے۔ اپنے کلام کی وسعت کے ساتھ ساتھ غالبؔ اپنی صناعی اور اپنی طباعی کے لیے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ غالبؔ نے جو بلند مرتبہ شاعری میں حاصل کیا وہی مرتبہ ان کی نثر کو بھی حاصل ہے۔

'دیوانِ غالب' میں بہ مشکل دو ہزار اشعار ہیں لیکن غالب ہندوستان ہی نہیں دنیا کے بڑے شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کے خطوط کے مجموعے 'اردوئے معلّٰی' اور 'عودِ ہندی' کے نام سے شائع ہوئے ہیں۔

٤٥

اقبال

(1877-1938)

اقبال کا شمار اردو کے بلند مرتبہ شاعروں اور مفکروں میں ہوتا ہے۔ وہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اپنے خیالات کی گہرائی اور شعری صلاحیت کی وجہ سے ان کا نام دنیا بھر میں مشہور ہے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے بھی نظمیں کہی ہیں۔ ان کی شاعری دنیا کی عظیم شاعری میں شمار کی جاتی ہے۔ اقبال اردو کے سب سے بڑے فلسفی شاعر ہیں۔ بچوں کے لیے انھوں نے جو نظمیں لکھی ہیں ان میں ''بچّے کی دعا''، ''قومی ترانہ''، ''پہاڑ اور گلہری''، ''جگنو''، ''ہمدردی''، ''پرندے کی فریاد'' اور ''ماں کا خواب'' وغیرہ بہت مقبول ہوئیں۔

ان نظموں کے ذریعے اقبال نے بچّوں میں بلند خیالی، ایمانداری، سچّائی، محبت، بھائی چارہ، انصاف، بلند کرداری، ہمدردی، انسانی جذبہ، مل جل کر ساتھ رہنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے جیسی صفات پیدا کی ہیں۔

اقبال کی کئی کتابیں اردو کے علاوہ فارسی اور انگریزی میں بھی شائع ہو چکی ہیں اور ان کی شاعری کے ترجمے دنیا کی بہت سی زبانوں میں کیے گئے ہیں۔

رتن سنگھ

(1927)

رتن سنگھ قصبہ داؤد، تحصیل نارووال، ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ایک مقامی اسکول میں میٹرک تک تعلیم پائی۔ تقسیم وطن کے بعد ہندوستان چلے آئے۔ 1962 میں آل انڈیا ریڈیو میں پروگرام ایکزیکیٹیو کی حیثیت سے منسلک ہوئے۔ اپنی ملازمت کے دوران انھوں نے جالندھر، بھوپال، لکھنؤ، جبل پور اور سری نگر وغیرہ شہروں میں قیام کیا۔

انھیں شروع سے افسانہ نگاری کا شوق تھا۔ طالب علمی کے دور کہانیاں لکھنے لگے۔ بطور افسانہ نگار ان کا نام بہت جلد مشہور ہو گیا۔ 'پہلی آواز'، 'پنجرے کا آدمی'، 'کاٹھ کا گھوڑا' اور 'پناہ گاہ' ان کے افسانوی مجموعے ہیں۔ ان کے دو ناولٹ 'در بدری' اور 'اڑن کھٹولہ' اور ایک طویل سوانح نظم 'ہڈ بیتی' اردو اور پنجابی میں شائع ہو چکی ہے۔ وہ مترجم کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔

ساحر لدھیانوی

(1921-1980)

ساحر کا اصل نام عبدالحئی تھا وہ ساحر لدھیانوی کے نام سے مشہور ہوئے۔ لدھیانہ (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ زمانۂ طالب علمی ہی سے شعر کہنے لگے۔ 1936 میں ترقی پسند تحریک شروع ہوئی۔ اس تحریک سے وابستہ ہونے والوں میں ساحر بھی شامل تھے۔ 1947 میں تقسیم ملک کے بعد دہلی چلے آئے پھر تلاش معاش میں ممبئی پہنچے، جہاں انھوں نے فلموں کے لیے گیت لکھے۔ ساحر نے اپنی شاعری سے ہندوستانی فلموں میں گانوں کے معیار کو بہت بلند کیا۔ اپنے زمانے کے وہ سب سے مشہور گیت کار تھے۔ ان کے فلمی گیتوں میں بھی ان کی شاعری کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔ عوام کے دکھ درد کا احساس اور ماحول کی کشمکش کا اثر ان گیتوں میں نمایاں ہے۔ ''تلخیاں'' ان کی شاعری کا پہلا مجموعہ ہے۔ اس کے بہت سے ایڈیشن شائع ہوئے۔ ''آؤ کہ کوئی خواب بُنیں'' بھی ان کی شاعری کا معروف مجموعہ ہے۔ ''گاتا جائے بنجارہ'' میں ساحر کے فلمی گیت یکجا کر دیے گئے ہیں۔ ساحر کی ''پرچھائیاں'' اردو کی طویل نظموں میں ایک خاص حیثیت رکھتی ہے۔

حبیب تنویر

(1923-2009)

حبیب تنویر کا اصل نام حبیب احمد خاں اور تنویر تخلص ہے۔ ادبی اور ثقافتی دنیا میں وہ حبیب تنویر کے نام سے جانے جاتے تھے۔ ناگ پور یونیورسٹی سے بی۔ اے کرنے کے بعد آل انڈیا ریڈیو میں ملازم ہو گئے۔ ابتدا میں انھوں نے فلمی گیت اور مکالمے لکھے پھر قدسیہ زیدی کے ہندوستانی تھیٹر میں شامل ہو گئے۔ لندن اور جرمنی میں ڈرامے کی تکنیک پر مہارت حاصل کی۔

انھوں نے بہت سے اردو ڈرامے لکھے، جنھیں بہت سے مشرقی اور مغربی ملکوں میں اسٹیج کیا گیا۔ ان میں ''سات پیسے''، ''چرن داس چور''، ''ہرما کی کہانی''، ''آگرہ بازار''، ''شاجاپور کی شانتی بائی''، ''مٹی کی گاڑی'' اور ''میرے بعد'' بہت مشہور ہوئے۔ ان کا ایک بڑا کارنامہ یہ بھی ہے کہ انھوں نے اپنے ڈراموں کے ذریعے چھتیس گڑھ کے لوک کلاکاروں کو قومی سطح پر روشناس کرایا۔

M. Amin

حبیب تنویر کو قومی اور بین الاقوامی سطح کے کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ حکومتِ فرانس نے ان کو اپنی سوانح حیات لکھنے کے لیے اسکالرشپ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اپنی زندگی کے آخری ایام تک وہ اُسے قلم بند کرنے میں مصروف تھے۔

ہندی، بنگالی، مراٹھی اور یورپ کی کئی زبانوں میں ان کے ڈرامے ترجمہ ہو چکے ہیں۔

بشر نواز

(1935)

بشر نواز کا اصل نام بشارت نواز خاں ہے۔ وہ اورنگ آباد میں پیدا ہوئے۔ وہیں انھوں نے تعلیم حاصل کی۔ بشر نواز کا تعلق 1960 کے بعد اُبھرنے والے شاعروں کی نسل سے ہے۔ اس نسل کے شعرا جدیدیت سے متاثر تھے۔ اس کے باوجود انھوں نے کلاسیکی شاعری سے دلچسپی برقرار رکھی۔ یہی وجہ ہے کہ زبان پر ان کی گرفت مضبوط ہے اور ان کی شاعری میں نئے پن کے ساتھ ساتھ کلاسیکی رنگ بھی ملتا ہے۔ بنیادی طور پر وہ غزل کے شاعر ہیں لیکن نظم گو شاعر کی حیثیت سے بھی معروف ہیں۔

''رائیگاں'' اور ''اجنبی سمندر'' ان کے شعری مجموعے ہیں۔

M. Amin

خلاصہ / مرکزی خیال

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیدکر

ڈاکٹر امبیدکر کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا۔ وہ 14/ اپریل 1891 کو مدھیہ پردیس کے قصبے مہو میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق مہاراشٹر کے مہار خاندان سے تھا۔ اُن کو بچپن ہی سے بھید بھاؤ اور ناانصافی کا سامنا کرنا پڑا۔

وہ اپنے اساتذہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ بھیم راؤ نے ذات پات کو نہ ماننے والے اپنے استاد امبیدکر سے متاثر ہو کر اپنے نام کے ساتھ امبیدکر لکھنا شروع کیا تھا۔ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیم راؤ کو کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اُس نے ہار نہیں مانی۔ وہ مسلسل آگے بڑھتا رہا۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لئے انہیں انگلستان جانے کا بھی موقع ملا۔

انگلستان سے واپس آنے کے بعد ڈاکٹر امبیدکر نے ملک سے چھوت چھات اور ذات پات کی تفریق مٹانے کے لیے کوششیں شروع کر دیں۔ ڈاکٹر امبیدکر نے ہمیشہ قومی اتحاد اور یگانگت پر زور دیا۔ ان کا اہم کارنامہ ہمارے ملک کا دستور ہے۔ جب ہمارا ملک آزاد ہوا تو اس کا دستور بنانے کی ذمّے داری ڈاکٹر امبیدکر کو سونپی گئی۔ اسی لیے انھیں بھارت کے دستور کا معمار کہا جاتا ہے۔ بھارت کا یہ عظیم رہنما 6/ دسمبر 1954 کو اس دنیا سے چل بسا۔

آدمی کی کہانی

آدمی کی کہانی سائنسی معلومات پر مبنی سبق ہے۔ جس میں زمین کے موجودہ شکل میں آنے سے پہلے کے سبھی مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔ مصنف لکھتا ہے کہ زمین آگ کا گولا تھی، آہستہ آہستہ جو سرد ہو گیا۔ بھاپ اور گیسیں پانی بن گئیں۔ پھر سمندر کی تہہ میں زندگی کا بیج پہنچ گیا۔ جو

M. Amin

کروڑوں سالوں میں پھلا پھولا اور پھر پودوں اور کیڑوں کی شکل میں خشکی پر آگیا۔ پودے آسمان کو چھونے لگے، کیڑے مچھلی بن کر تیرنے لگے۔ پاؤں والے جانور پانی پر چلنے لگے اور تیرنے والے جانور خشکی پر رینگنے لگے۔ چالیس فٹ لمبے مگرمچھ، بیس بیس ہاتھ اونچے ہاتھی، کسی کی گردن اتنی لمبی ہوگئی کہ اُڑتے پرندوں کو پکڑ لے۔ لیکن دنیا کو اپنی یہ اولا پسند نہ تھی۔ اس لئے یہ سب فنا ہوگیا۔

اس کے بعد زمین پر نئے جانور آئے جو پہلے جانوروں کی طرح خوفناک ضرور تھے مگر اُن سے زیادہ سخت جان تھے جو زمین کی مصیبتوں کو برداشت کرتے رہے۔ ترقی ترقی کرتے کرتے جانوروں کی ایک قسم نے ایسی شکل اختیار کرلی جو آدمیوں سے کچھ ملتی تھی۔ انہیں بن مانس کہتے ہیں۔

ایک بار پھر دنیا کی آب وہوا بدلی اور اتنی ٹھنڈ پڑی کہ دنیا کا بہت سا حصّہ برفستان بن گیا۔ اس طرح زمین چوتھی بار اُجڑی۔ اس وقت زمین میں کئی سو گز نیچے تک ہمیں جو کچھ ملتا ہے۔ وہ اُنھی گرمی اور سردی کے پھیروں کی داستان سناتا ہے۔ اس مضمون میں مصنف انسان کو بن مانس کی اولاد کہتا ہے۔

انٹرنیٹ

یہ سبق مواصلاتی نظام کے متعلق ہے۔ جس میں کمپیوٹر کے ذریعے اس نظام میں آئی تیزی یعنی انٹرنیٹ کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں انٹرنیٹ کے کام کرنے کا طریقہ، اُسے استعمال کرنے کا طریقہ اور زندگی کے مختلف شعبوں میں انٹرنیٹ کے فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

انٹرنیٹ کمپیوٹر نیٹ ورک کا ایک اہم حصّہ ہے۔ یہ دراصل الیکٹرانک سلسلوں کا ایک مجموعہ ہے جو تمام دنیا میں مواصلاتی رشتہ قائم کرتا ہے۔ ہم دنیا کے کسی بھی حصّے میں ہوں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے کسی سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ رابطے کا یہ طریقہ ای۔میل کہلاتا ہے۔ ای۔میل انٹرنیٹ کی ایسی خدمت ہے جس نے ٹیلی فون سے زیادہ تیز تر رابطے کا نہایت آسان طریقہ، بہت کم خرچ پر مہیا کردیا ہے۔

کمپیوٹر پر ای۔میل کی خدمات حاصل کرنے کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک موڈیم، دوسرا ٹیلی فون اور تیسری انٹرنیٹ سروس مہیا کرنے والی تنظیم۔ انٹرنیٹ کے

M. Alam

استعمال کے لئے کمپیوٹر پر ویب سائٹ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ویب سائٹ ایک طرح کا کنکشن ہے۔ جسے انٹرنٹ سروس دینے والی تنظیم فراہم کرتی ہے۔ فائل ٹرانسفر پروٹوکول، ٹیل نٹ، یوزنٹ سوفٹ ویئر وغیرہ جب ہم انٹرنٹ پر کام کرتے ہیں۔ ہماری مدد کرتے ہیں۔

انٹرنٹ بینکوں کے کاموں میں ہماری بہت مدد کرتا ہے۔ A.T.M کی مدد سے ہم دنیا کے کسی کی بھی کونے میں جا کر اپنے بینک سے روپے نکلوا سکتے ہیں۔ ریل اور ہوائی جہاز کا ای ٹکٹ بنوا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنٹ کی مدد سے ہم دنیا کے بڑے بڑے کتب خانوں سے اپنی من پسند کتاب لے کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرنٹ کی مدد دے ہم کسی بھی طرح کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

نئی روشنی

سبق ”نئی روشنی“ نابینا بچوں کے لئے تعلیم حاصل کرنے کے متعلق معلومات سے بھرپور ہے۔ نابینا بچے بریل کی مدد سے لکھتے پڑھتے ہیں۔ بریل سے مراد ہے کہ ایک خاص آلے سے موٹے کاغذ پر حروف کو اُبھارنا۔ جنھیں تھوڑی تربیت کے بعد انگلی سے چھو کر پڑھا جا سکتا ہے۔ بریل میں چھ نقطے ہوتے ہیں۔ جن کو کئی طرح سے ملا کر حروف اُبھارے جاتے ہیں۔ بریل کی ایجاد لوئی بریل نے کی تھی۔ جو خود نابینا تھا۔

اس طرح بریل کی مدد سے اندھے بچے تعلیم حاصل کر کے روزی روٹی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ جو فیکٹریوں سے لے کر دفتروں تک میں کام کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں تقریباً ڈھائی سو ایسے سکول ہیں۔ ان سکولوں میں پڑھائی کے ساتھ کھیلیں بھی کھلائی جاتی ہیں۔

ان کے لئے انگریزی اور ہندی کا ایسا کمپیوٹر تیار کیا گیا ہے جو بولتا ہے یعنی جس حرف کے بٹن کو آپ دبائیں گے وہی حرف کو ادا کرے گا۔ نابینا لوگوں کی انگلیوں کے پور اور کان بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ ایک بار سُنا ہوا اور ایک بار چھوا ہوا وہ کبھی بھی نہیں بھولتے۔

اس سبق کے آخر میں بچوں کو کچھ ہدایات کی گئی ہیں۔ جس سے وہ اپنی بینائی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔

رضیہ سلطان

رضیہ سلطان دہلی کے بادشاہ التمش کی بیٹی تھی۔وہ اپنے سبھی بھائی بہنوں سے زیادہ ذہین، محنتی اور ہوشیار تھی۔اِسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بادشاہ التمش نے رضیہ سلطان کو اپنا جانشین مقرر کیا تھا۔لیکن التمش کی وفات کے بعد رُکن الدین کو گدّی کا جانشین بنادیا گیا تھا۔مگر اُس کی عیش پرستی سے تنگ آکر ایک دن دلّی کی عوام نے اُسے موت کے گھاٹ اُتار دیا۔

رُکن الدین کے بعد رضیہ سلطان گدّی نشین ہوئی۔اس نے گدّی سنبھالتے ہی فلاح وبہبود کے کام شروع کردیئے۔اُس نے تجارت کو فروغ دیا، سڑکیں بنوائیں، درخت لگوائے اور کنوئیں کھدوائے۔

رضیہ سلطان باقاعدہ دربار لگاتی تھی۔اس نے برابری اور بھائی چارے کو عام کیا۔اِسی وجہ سے ''میر آخور'' کا سب سے بڑا عہدہ ایک حبشی غلام یاقوت کو دیا۔جس کی تُرک امیروں نے سخت مخالفت کی۔انہوں نے رضیہ کے خلاف بھٹنڈا کے گورنر التونیہ کو بہکایا اور اس نے بغاوت کردی۔لڑائی ہوئی اور رضیہ کو گرفتار کرلیا گیا۔لیکن جلد ہی التونیہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔اس نے رضیہ سے معافی مانگی اور اپنی وفاداری کا یقین دِلایا۔بعد میں دونوں نے شادی کرلی۔

رضیہ نے دوبارہ دلّی پر فتح حاصل کرنے کی غرض سے تُرک امیروں اور راجپوتوں کی مدد سے دلّی پر حملہ کیا اور رضیہ اس لڑائی میں بہادری سے لڑتی ہوئی شہید ہوگئی۔رضیہ نے صرف ساڑھے تین سال حکومت کی تھی۔

کاٹھ کا گھوڑا

رتن سنگھ نے ''کاٹھ کا گھوڑا'' میں ہمیں وقت کے ساتھ چلنے اور اچھی تعلیم حاصل کرنے کی نصیحت کی ہے۔وہ اس کہانی میں لکھتے ہیں کہ بندو جو کہ ٹھیلے پر بوجھ ڈھوتا ہے۔آج کے رفتار بھرے دور میں جس بھی راستے سے وہ گزرتا ہے۔اس راستے پر جام لگ جاتا ہے اور بندو کے ٹھیلے کی وجہ سے لگے جام سے ملک کے وزیر، کارخانے والے، کاروباری سیٹھ، دفتروں کے افسر، دوکاندار، وردیوں والے فوجی، پولیس والے، سفید کالروں والے بابو، عام آدمی کے علاوہ اسکول اور کالج کے طلباء بھی لیٹ ہوجاتے ہیں۔

ہر روز کی طرح اُس دن بھی بندو آہستہ آہستہ اپنے ٹھیلے کو دھکیلے جارہا تھا۔بندو کے ٹھیلے

M. Amin

کی وجہ سے شہر کے تنگ بازاروں میں جام لگ رہا تھا۔لوگ بڑ بڑا رہے تھے۔ ہر کسی کو جلدی تھی کیونکہ وہ لیٹ ہو رہے تھے۔ٹھیلہ دھکیلتے دھکیلتے بندو کے دل میں خیال آیا کہ وہ پڑھائی پوری نہ کر پایا تھا۔اس لئے آج میں ٹھیلہ دھکیل رہا ہوں۔کل میرا بیٹا چندو بھی ٹھیلہ دھکیلے گا۔کیونکہ میں اُس کی پڑھائی کا بوجھ بھی نہیں اُٹھا پا رہا ہوں۔

اونتی

یہ ایک جاپانی کہانی کا اُردو ترجمہ ہے۔اس کہانی میں مصنف نے اونتی نام کے کردار کے ذریعے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ اور ایک خوش مزاج اور ذہین آدمی کی ذہانت سے کس طرح لوگ فیضیاب ہوتے ہیں۔

ایک مرتبہ غیر ملکی تاجر ملک کے بادشاہ پر باتوں باتوں میں غالب آ گئے۔وہ تاجر کہنے لگے کہ ہمیں سوال پوچھنے ہیں۔لیکن اُن کے سوالوں کے جواب کوئی نہ دے پایا۔کسی نے بادشاہ سے کہا کہ اونتی کو بُلایا جائے۔اونتی آیا اور اُس نے اپنی سوجھ بوجھ اور ذہانت کا مظاہرہ کرتے ہوئے غیر ملکی تاجروں کے سوالوں کے جواب بڑی آسانی سے دے دیئے۔بادشاہ اونتی کے اس کارنامے اور اُس کی ذہانت سے بے حد متاثر ہوا اور اُسے انعامات سے نوازا۔

اسی طرح ایک دن ایک سرائے والے اور ایک مزدور کی لڑائی کا معاملہ عدالت تک پہنچ گیا۔جسے اونتی نے ایک منٹ میں سلجھا دیا۔

کارتوس

ڈرامہ ''کارتوس'' اودھ کے ایک تاریخی پہلو کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے۔اس ڈرامے میں دو کرداروں کرنل اور لیفٹیننٹ کے ذریعے ساری کہانی پیش کی گئی ہے۔اس ڈرامے میں وزیر علی کی بہادری کو بیان کرتے ہوئے مصنف لکھتا ہے کہ ایک خیمے میں انگریزی فوج وزیر علی کو گرفتار کرنے کی غرض سے ڈٹی بیٹھی تھی۔کرنل اور لیفٹیننٹ آپس میں وزیر علی کی بہادری کی باتیں کر رہے تھے کہ اچانک دور سے انھیں ایک شخص تیز گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔جو پاس آ کر اُن سے کارتوس مانگتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے وزیر علی کو ختم کرنا ہے۔اس لئے مجھے کارتوس کی ضرورت ہے۔کرنل وزیر علی کو نہیں پہچانتا تھا۔اس نے اُسے دس کارتوس دے دیئے۔جاتے ہوئے وہ گھوڑ سوار کہتا ہے کہ میں ہی وزیر علی ہوں۔

M Ahmad

مرکزی خیال

نظم ''پہاڑ اور گلہری''

اس نظم میں شاعر نے اللہ کی بنائی ہوئی تمام چھوٹی بڑی چیزوں کی عظمت بتاتے ہوئے ایک پہاڑ اور گلہری کا مکالمہ پیش کیا ہے کہ پہاڑ نے اپنے بڑے ہونے کا احساس کرتے ہوئے چھوٹی سی گلہری کو بڑی حقیر نظروں سے دیکھ کر اُس کا چھوٹا ہونا عیب بتایا۔ مگر گلہری نے جواب دیتے ہوئے ثابت کر دیا کہ جو کام میں چھوٹی سی گلہری کر سکتی ہوں وہ بڑے سے بڑا پہاڑ بھی نہیں کر سکتا۔

نظم ''اے شریف انسانو!''

اس نظم میں شاعر نے آپس میں اتحاد کا پیغام دیتے ہوئے قتل و غارت گری اور خون خرابہ جیسے حالات پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بموں کے دھماکے، توپوں کی گرج، ان سب سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ جنگ کا نتیجہ ہمیشہ تباہی ہی ہوتا ہے۔ غریبی، بھک مری جیسے حالات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا شریف انسانوں کو چاہئے کہ آپس میں سب سے مل جل کر رہیں۔ امن و سلامتی کی شمع روشن کریں۔

نظم ''قدم بڑھاؤ دوستو''

یہ نظم ہندوستان کو آزادی ملنے کے موقعہ پر لکھی گئی تھی۔ اس نظم میں شاعر اپنے وطن کی ترقی کے لئے کوشش کرنے کا پیغام دیتے ہوئے کہتا ہے کہ ہمیں نئے راستے تلاش کر کے منزل پر جانا چاہئے کیوں کہ ابھی کام کی شروعات ہے اور ہمیں ترقی کے لئے قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھنا ہے اور اس ترقی کی راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ کو کچلنا ہے اور محنت و مشقت سے اپنے وطن کو سرسبز و شاداب چمن بنانا ہے۔

M. Amri

(۵۶)

ہمارا اسکول

میں سٹی ہائی سکول پٹیالہ میں پڑھتا ہوں۔ ہمارا اسکول شہر سے باہر ایک پر فضا اور کھلی جگہ پر واقع ہے۔ سکول کی عمارت تقریباً سولہ کمروں پر مشتمل ہے۔ اسٹاف روم، سائنس روم، ریڈنگ روم اور ہیڈ ماسٹر صاحب کا دفتر اس کے علاوہ ہیں۔ ہمارے اسکول کا ریڈنگ روم خاص طور پر قابلِ دید ہے کمرے میں داخل ہوتے ہی دیواروں پر بہترین اشعار لکھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مشہور ادیبوں، شاعروں اور قومی لیڈروں کے فوٹو بھی کمرے میں لگے نظر آتے ہیں۔ ایک بڑی میز پر قسم قسم کے اخبارات اور رسالے رکھے رہتے ہیں۔ لائبریری میں

M. Amin

تقریباً سات ہزار بہترین کتابیں موجود ہیں۔ یہ کتابیں پندرہ بڑی بڑی الماریوں میں ترتیب سے رکھی ہوئی ہیں۔ ہمارے سکول کے سائینس روم میں سائینس کا تمام ضروری سامان موجود ہے۔ دیواروں پر سائینس دانوں کی تصویروں کے علاوہ خوب صورت اور رنگین چارٹ لگے ہوئے ہیں۔ جن کی مدد سے ہمیں سبق سمجھنے میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔

کمروں کی سیر کرتے ہوئے باہر آئیں تو ہیڈ ماسٹر صاحب کے دفتر کے سامنے ایک خوبصورت باغیچہ ہے۔ اس باغیچہ میں رنگا رنگ کے پھول نہایت دلکش منظر پیش کرتے ہیں۔ باغیچے سے نکل کر آگے بڑھیں تو ہم اسکول کے کھیل کے میدان میں پہونچ جاتے ہیں۔ جہاں ہر سال ہاکی، فٹ بال اور کرکٹ کے ٹورنامنٹ ہوتے ہیں۔ اس موقع پر اس میدان میں خوب رونق ہوتی ہے۔ مختلف اسکولوں کی ٹیمیں میچ کھیلنے کے لیے یہاں آتی ہیں۔

ہمارے سکول میں طلباء کی تعداد بارہ سو کے لگ بھگ ہے جنہیں تعلیم دینے کے لیے چالیس استادہ مقرر ہیں۔ یہ سب کے سب بڑے محنتی قابل اور تجربہ کار ہیں اور اپنے فرض کو نہایت دیانت داری سے سرانجام دیتے ہیں۔ ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب بھی نہایت قابل اور محنتی ہیں۔ اساتذہ اور طلبہ ان کی بے حد عزت کرتے ہیں۔

ہمارے اسکول نے تعلیمی میدان میں بھی اچھے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ہر سال آٹھویں اور دسویں جماعتوں کا نتیجہ شہر بھر کے اسکولوں سے اچھا رہتا ہے۔ خدا

M. Amin

کرے ہمارا اسکول اسی طرح دن رات ترقی کرتا رہے۔

....

برسات کا موسم

ہمارے ملک میں جون جولائی کے مہینوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ دھوپ بڑی تیز ہوتی ہے۔ لو چلتی ہے اور گرمی کی وجہ سے گھر سے باہر نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس تپتے ہوئے موسم میں ہر جاندار گرمی کے ہاتھوں بے چین ہو جاتا ہے۔ اچانک گھنگور گھٹا اٹھتی ہے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر چھا جاتی ہے۔ تھوڑی دیر میں بوندا باندی ہونے لگتی ہے۔ اور آخر کار موسلا دھار بارش ہونے لگتی ہے۔ پرنالے دھائیں دھائیں چلنے لگتے ہیں۔ بستیوں کی گلیاں اور بازار ندیوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ دور دور تک پانی پھیل جاتا ہے۔ ہر چیز میں تازگی اور نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ درخت دُھل کر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں۔ سبزہ لہلہانے لگتا ہے۔ پرندے خوشی کے نغمے الاپنے لگتے ہیں۔ اور سبھی جاندار سُکھ کا سانس لیتے ہیں۔

بارش تھمتے ہی لوگ موسم کا لطف اٹھانے کے لیے گھروں سے باہر نکل آتے ہیں کچھ منچلے باغوں کی راہ لیتے ہیں۔ بعض جھولا جھولتے ہیں۔ بعض آموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ کسان جو بارش نہ ہونے سے پریشان اور مایوس تھے اپنے کھیتوں کو پانی سے سیراب دیکھ کر نہایت خوش نظر آتے ہیں۔

جہاں برسات کا موسم اپنے دامن میں ایسی خوشیاں لاتا ہے وہیں کچھ

M. Amin

پریشانیاں بھی اس کے ساتھ ہوتی ہیں۔ پُرانے مکانوں کی چھتیں ٹپکنے لگتی ہیں۔ چارپائی کبھی ادھر گھسیٹو کبھی ادھر۔ زیادہ پُرانے مکانوں کی چھتیں دیواریں بیٹھنے لگتی ہیں اور غریبوں کو سر چھپانے کی جگہ بھی نہیں رہتی۔ برسات کے موسم میں اکثر سیلاب بھی آجاتے ہیں۔ جن میں کبھی کبھار تو گاؤں کے گاؤں صاف ہو جاتے ہیں۔ مویشیوں اور فصلوں کا نقصان اس کے علاوہ ہوتا ہے۔

غرضیکہ خدا کی مہربانی ہو تو برسات کا موسم بہت بڑی نعمت اور رحمت ہے لیکن یہ نہ ہو تو یہی رحمت زحمت کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

M. Amin

صفائی

سب لوگ تندرستی پسند کرتے ہیں۔ بیماری کسی کو اچھی نہیں لگتی۔ بیماری میں انسان کسی کام کے قابل نہیں رہتا۔ خوشی بھی اچھی نہیں لگتی، اور زندگی دو بھر معلوم ہونے لگتی ہے۔ جبکہ صحت اور تندرستی میں زندگی کا لطف دو بالا ہو جاتا ہے۔ تندرستی قائم رکھنے کے لیے سب سے زیادہ ضروری چیز صفائی ہے۔ کیونکہ اکثر بیماریاں گندگی سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ جہاں میل کچیل اکٹھا ہوا بدبو پیدا ہوئی اور کام بگڑا۔ یہ گندگی جسم میں پیدا ہوتو نقصان دہ غذا میں پیدا ہوتو مضر اور ہوا میں پیدا ہوتو خطرناک ہے۔

تندرستی قائم رکھنے کے لیے چار چیزوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ جسم۔ لباس۔ مکان اور غذا۔ جسم کی صفائی یہ ہے۔ دانت صاف رکھو۔ روزانہ مسواک کرو۔ ناک صاف رکھو۔ ہر روز صاف پانی سے غسل کرو۔ اور صاف تولیے سے بدن کو پونچھو تاکہ مسام کھل جائیں۔ بالوں میں کنگھی کرو اور ہاتھ پاؤں کو

M. Amin

گندگی سے بچاؤ۔

لباس کی صفائی یہ ہے کہ صاف ستھرے کپڑے پہنو۔ کپڑوں پر داغ دھبّے نہ لگنے دو۔ گرد۔ کیچڑ اور پلید چیزوں سے بچاؤ۔ میلے کپڑے نہ پہنو۔

مکان کی صفائی یہ ہے کہ تمام چیزیں صاف ستھری ہوں۔ گرد مٹّی نہ پڑے۔ کوڑا کرکٹ نہ جمع ہو۔ گندا پانی اکٹھا نہ ہو۔ کیچڑ نہ ہو۔ روزانہ استعمال کی چیزیں صاف کر کے قرینے سے رکھی جائیں۔ گلی سڑی اور گندی چیزیں گھر میں نہ پڑی رہیں۔

غذا کی صفائی یہ ہے کہ صاف ستھری چیزیں استعمال کی جائیں۔ گلی سڑی نہ ہوں۔ برتن صاف ستھرے اور روزانہ دھلتے رہیں۔ آٹا سبزی اور کھانے کی دوسری چیزیں صاف ستھری استعمال کی جائیں۔ باسی اور بدبودار چیزوں کا استعمال نہ کیا جائے۔

جو لوگ صفائی کا باقاعدہ خیال رکھتے ہیں وہ کبھی بیمار نہیں ہوتے۔ لہٰذا تندرستی کی خاطر صفائی میں کبھی کوتاہی یا سستی نہیں کرنی چاہیئے۔

دنیا کے سارے ہی مذہب صفائی کی طرف خصوصی توجّہ دیتے ہیں۔ اسلام نے بھی صفائی کی اہمیت پر خاص زور دیا ہے۔

نماز سے پہلے وضو کرنا اور پاک صاف کپڑے پہننا لازمی ہیں۔ حدیث شریف میں بھی صفائی کو آدھا ایمان بتایا گیا ہے۔

دوسرے مذاہب بھی غسل وغیرہ کی تاکید کرتے ہیں۔

M. Amni

۴۔ علم کے فائدے

علم کے معنی "جاننا" کے ہیں۔ کسی نئی چیز کو سمجھنے سیکھنے یا کوئی ہنر حاصل کرنے کو علم کہا جاتا ہے۔ علم ایک ایسی دولت ہے جسے چوری کا ڈر ہے نہ ڈاکے کا خوف۔ دنیا کی ہر چیز ختم ہو سکتی ہے مگر علم کی دولت جس قدر استعمال کی جائے اسی قدر بڑھتی جاتی ہے۔

انسان کو علم ہی کی وجہ سے اشرف المخلوقات کا درجہ حاصل ہے۔ اچھائی اور بُرائی میں تمیز کرنا علم ہی سکھاتا ہے۔ علم ہی آدمی کو انسان بناتا ہے ورنہ اس میں اور حیوان میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔ عالموں کو جو شہرت ملتی ہے۔ وہ جاہلوں کو کبھی نصیب نہیں ہوتی۔ دولت مند کی عزّت بھی اسی وقت تک ہے جب تک اس کے پاس دولت ہے کیونکہ دولت ڈھلتی چھاؤں ہے۔ آج ایک شخص کے پاس ہے .... تو کل دوسرے کے پاس۔ لیکن علم ایک ایسی دولت ہے کہ

M. Amin

جسے مل جائے ہمیشہ اسی کے پاس رہتی ہے۔ عالم آدمی جہاں بھی جاتا ہے۔ وہاں اس کی قدر ہوتی ہے۔ وہ ہر قسم کی دولت سے بے نیاز ہوتا ہے۔

شروع شروع میں انسان کے پاس علم بہت کم تھا مگر وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اس کے علم میں اضافہ ہوتا گیا۔ پتھر کے زمانے سے آج تک انسان نے جو ترقی کی ہے وہ علم ہی کی وجہ سے ہے۔ سائنس کی ترقی اور نت نئی ایجادات علم کی مرہونِ منّت ہیں۔ اس دور میں وہی قوم ترقی کر سکتی ہے جس کے افراد تعلیم یافتہ ہوں اور نئے نئے علوم کو حاصل کرنے میں لگے ہوں اس لیے ہمیں چاہیئے کہ خود بھی علم حاصل کریں اور ان پڑھ لوگوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ ہماری قوم بھی ترقی کر سکے۔ مولانا حالی نے کیا خوب کہا ہے۔

زمانہ نام ہے میرا تو میں سب کو دکھادوں گا
کہ جو تعلیم سے بھاگیں گے نام ان کا مٹادوں گا

....

صبح کی سیر

صبح کی سیر صحت کے لیے نہایت ضروری ہے۔ وہ لوگ جو صبح کی سیر کے عادی ہوتے ہیں۔ عموماً لمبی عمر پاتے ہیں۔ صبح کے وقت موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ ہر چیز تروتازہ اور شاداب نظر آتی ہے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے دل کو لبھاتے ہیں۔ پرندے اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے ہیں۔ درختوں کی ہری ہری ڈالیاں خوشی سے جھوم رہی ہوتی ہیں۔ غرض ہر چیز مسرور نظر آتی ہے وہ لوگ جو صبح کی سیر

M. Amin

کے عادی ہیں ان نظاروں سے بخوبی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

صبح کی سیر سے آدمی دن بھر چست اور چالاک رہتا ہے۔ سستی اور غفلت اس کے قریب نہیں آنے پاتی۔ کاموں میں برکت ہوتی ہے اور ہر کام اچھے طریقے سے انجام پاتا ہے۔ جو لوگ دِن چڑھے اُٹھتے ہیں اور سیر کو نہیں جاتے وہ جسمانی اور ذہنی طور پر کمزور رہتے ہیں۔ صبح کی سیر سے طبیعت سارا دِن ہشاش بشاش رہتی ہے اور کام میں جی بھی لگتا ہے۔

صبح کے وقت طلوعِ آفتاب کا منظر بہت دل کش ہوتا ہے۔ جب سورج کی نورانی کرنیں ندی کے بہتے ہوئے پانی پر پڑتی ہیں تو بڑا لطف کا سماں ہوتا ہے۔ لیکن اس منظر سے وہی لوگ لطف اٹھا سکتے ہیں جو صبح کی سیر کے عادی ہیں۔ صبح کے وقت ہر چیز مسرور اور خوش نظر آتی ہے۔ ہری ہری گھاس پر شبنم کے قطرے موتیوں کی طرح چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔

سبز گھاس آنکھوں کو طراوت بخشتی ہے۔ اسے دیکھ کر دل و دماغ کو ایک خاص قسم کی تازگی حاصل ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صبح کی سیر آدمی کو ایک نئی زندگی عطا کرتی ہے۔ صبح کی سیر ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا۔ پرندوں کا چہچہانا ہرے بھرے درخت اور ان کی جھومتی ہوئی شاخیں ایک عجیب سماں پیدا کرتی ہیں۔

صبح کے وقت منہ اندھیرے سیر کو نکل جانا اور ایک دو میل چلنا صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔

بوڑھوں کے لیے خاص طور پر صبح کی سیر نہایت ضروری ہے کیونکہ اس

M. Ahmad

67

تندرستی

کسی نے سچ کہا ہے۔" تندرستی ہزار نعمت ہے"۔ ہمارے جسم کا نظام بالکل مشین کی طرح ہے۔ اگر مشین کا کوئی پرزہ خراب ہوجائے تو ساری مشین بے کار ہوجاتی ہے۔ بالکل اسی طرح اگر جسم کے کسی حصّے کو تکلیف ہو تو تمام جسم متاثر ہوتا ہے اور آدمی ناکارہ ہوجاتا ہے۔ ایسے موقعوں پر ہی انسان کو صحت اور تندرستی کی قدر و قیمت معلوم ہوتی ہے۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ متواتر بیمار رہنے والا شخص آخر اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لیے بوجھ بن جاتا ہے۔ اس کے لیے زندگی وبال بن جاتی ہے۔ اسے ہر چیز بُری لگتی ہے۔ طبیعت میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔ وہ شخص جو بیماری سے پہلے اپنی زندہ دلی کی وجہ سے ہر دل عزیز تھا اور مجلسوں میں ہنسنا ہنسانا جس کا روز کا معمول تھا اب وہ مسلسل بیماری کے سبب اپنے احباب اور عزیز و اقارب کے لیے مستقل بوجھ بن جاتا ہے۔

موجودہ زمانے میں لوگ صحت کی طرف بہت کم توجہ دیتے ہیں۔ کیونکہ اس مشینی دور میں زندگی اس قدر تیز ہوچکی ہے کہ کسی کے پاس اتنا وقت ہی نہیں کہ وہ اپنی صحت کو بہتر بنانے کے لیے وقت نکال سکے۔ ہر شخص روزی کمانے کی فکر میں ہے۔ حالانکہ انسان کو اپنی صحت قائم رکھنے کی طرف بھی دھیان دینا چاہیے۔ کیونکہ دُنیا کا سارا کاروبار تندرستی اور صحت کی وجہ سے چل رہا ہے۔

صحت قائم رکھنے کے لیے ورزش کرنا ضروری ہے۔ یوں تو چلتے پھرتے

اور کام کرتے ہماری ورزش ہو جاتی ہے۔ لیکن اچھی صحت اور تندرستی کے لیے باقاعدہ ورزش ضروری ہے۔ ورزش کرنے سے آدمی دن بھر چست رہتا ہے۔ اور تھکتا کم ہے۔ اور طبیعت شگفتہ رہتی ہے۔

صحت کو برقرار رکھنے کے لیئے سادہ اور صحت بخش غذا کا استعمال بھی ضروری ہے۔ خوراک ایسی ہو جو جلد ہضم ہو جائے۔ ثقیل خوراک سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ تندرست رہنے کے لیے اچھی صحبت بھی ضروری ہے آوارہ اور غلط لوگوں سے پرہیز۔ پانے روزمرّہ کے کاموں کو باقاعدگی سے انجام دینا بھی ضرور ہے۔ کام کے وقت کام اور آرام کے وقت آرام صحت کا بہترین اصول ہے۔ کھیلنے کے وقت کھیلنا اور پڑھنے کے وقت پڑھنا صحت کے لیے مفید ہے۔

علامہ اقبالؒ

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مکتب میں حاصل کرنے کے بعد مشن ہائی اسکول سیالکوٹ میں داخلہ لیا اور میٹرک کا امتحان نہایت اعلیٰ درجے میں پاس کرکے وظیفہ حاصل کیا اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے آپ نے میرے کالج سیالکوٹ میں داخلہ لیا۔ جہاں آپ کو سید میر حسن جیسے مشفق و فاضل استاد سے مستفید ہونے کا شرف حاصل ہوا انھیں کی تربیت نے اقبالؒ میں اسلامیات اور عربی فارسی کا اعلیٰ ذوق پیدا کیا۔ ایف اے پاس کرنے کے بعد آپ لاہور تشریف لے آئے اور گورنمنٹ کالج میں داخلہ لیا۔ یہاں آپ کو ایک انگریز استاد مسٹر آرنلڈ سے فیض حاصل کرنے کا موقع ملا۔ جن کی صحبت میں اقبالؒ نے فلسفہ پر عبور حاصل کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے فلسفے میں ایم ، اے پاس کرنے کے بعد آپ پہلے اورینٹل کالج میں اور پھر کچھ عرصے تک گورنمنٹ کالج میں فلسفے کے پروفیسر رہے۔

۱۹۰۵ء میں آپ اعلیٰ تعلیم کے حصول کی غرض سے انگلستان تشریف لے گئے اور وہاں کیمرج یونیورسٹی سے بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد میونخ یونیورسٹی (جرمنی) سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۰۸ء میں آپ وطن واپس تشریف لے آئے۔

اُردو ادب میں اقبالؒ کا درجہ بہت بلند ہے۔ بلاشبہ انھیں اردو کا بہترین شاعر کہا جا سکتا ہے۔ انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعہ قوم کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ آپ کی شاعری سے ہندوستانیوں میں غلامی کے خلاف جدو جہد کا جذبہ پیدا ہوا۔ آپ کی نظموں نے قوم کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا جس کے نتیجے میں آخرکار ۱۵ راگست ۱۹۴۷ کو ہندوستان نے غلامی کی زنجیریں توڑ کر آزاد ملکوں کی صف میں شامل ہو گیا۔

اقبالؒ نے اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی ہے بانگِ درا، بالِ جبریل اور ضربِ کلیم آپ کے اردو کلام کے مجموعے ہیں۔ پیامِ مشرق، زبورِ عجم، جاوید نامہ اور مثنوی اسرار و رموز فارسی تصانیف ہیں۔ ارمغانِ حجاز میں فارسی اور اردو دونوں زبانوں کا کلام شامل ہے۔

قریباً باسٹھ برس کی عمر میں ۲۱ راپریل ۱۹۳۸ء کو آپ اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے۔

اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ایک میچ کا آنکھوں دیکھا حال

کل ہماری فٹ بال ٹیم نے گورنمنٹ ہائی سکول کی ٹیم کے ساتھ ایک میچ کھیلا۔ میچ ہمارے سکول کے گراؤنڈ میں کوئی چار بجے شروع ہوا۔ دونوں ٹیمیں مقابلے کی تھیں۔ میچ کی خبر سارے شہر میں مشہور ہو چکی تھی۔ شہر کے معزّزن اور عوام میچ دیکھنے کے لیے جوق در جوق کھیل کے میدان میں پہنچ گئے تھے۔ اس کے علاوہ دونوں اسکولوں کے طلباء بھی اپنے اپنے کھیلاڑیوں کی حوصلہ افضائی کے لیے میدان میں موجود تھے۔ لوگوں کا ہجوم اس قدر تھا کہ گراؤنڈ کے ارد گرد تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ ہر شخص کی یہی خواہش تھی کو وہ اس جگہ بیٹھے۔ جہاں تمام میدان نظر کے سامنے رہے۔ ہر شخص میچ کے شروع ہونے کا بڑی بے تابی سے منتظر تھا۔ اور لوگوں کی نظریں بار بار ریفری کی طرف اُٹھ رہی تھیں۔

آخر کار ریفری نے سیٹی بجائی اور دونوں طرف کے کھلاڑی میدان میں اُتر آئے۔ سب سے پہلے دونوں ٹیموں کے کپتانوں کا تعارف کرایا گیا اس کے بعد

ریفری نے دوسری سیٹی بجائی اور میچ شروع ہوگیا۔ مقابلہ زبردست تھا۔ آنکھ جھپکتے میں بال میدان کو ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ جاتی۔ ہر کھلاڑی اپنی جان پر کھیل کر گیند کو مخالف سمت میں لے جانے کی کوشش میں تھا۔

دونوں طرف کے کھلاڑی بڑے جوش سے کھیل رہے تھے۔ مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں نے ہماری ٹیم کو بہت دبایا اور پے در پے حملے کر کے اپنے کھیل کا لوہا منوالیا۔ آخر ہماری ٹیم پر بڑا نازک وقت آ گیا۔ ہوا یوں کہ مخالف ٹیم کے ایک کھلاڑی نے بال کو ہماری ٹیم کے کھلاڑیوں میں سے گذارتے ہوئے۔ گول کے قریب کھڑے اپنے ایک ساتھی رشید کے حوالے کر دیا۔ رشید نے اس زور سے چوٹ لگائی کہ بال گول کے پار ہوگئی۔ 'گول'۔ 'گول' کے نعرے بلند ہوئے۔ مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں اور گورنمنٹ ہائی سکول کے دوسرے طلبہ کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ وہ اُچھل اُچھل کر اپنی ٹیم کو داد دے رہے تھے۔ لیکن اس کے برعکس ہمارے اسکول کے لڑکے بہت افسردہ اور بددل تھے۔ اتنے میں ریفری نے سیٹی بجائی اور ہاف ٹائم ہوگیا۔

ہاف ٹائم کے خاتمے کی سیٹی بجی اور کھلاڑی دوبارہ میدان میں جم گئے۔ کھیل شروع ہوگیا۔ ہمارے کھلاڑیوں کی کوشش تھی کہ میچ برابر ہو جائے۔ ہماری ٹیم کا شاندار کھیل شروع ہوگیا۔ ہماری ٹیم کا دوسرے ہاف کا کھیل دیکھ کر ہر شخص کو اُمید تھا کہ میچ برابر رہ جائے گا

M Amin

(69)

عیدالفطر

مسلمانوں کے دو تہوار ہیں۔ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔ یہ وہ تہوار ہیں جو دُنیا بھر کے مسلمان یکساں جوش وخروش اور خوشی سے مناتے ہیں۔ ماہِ رمضان میں مہینہ بھر روزے رکھنے کے بعد شوال کی پہلی تاریخ کو عیدالفطر کا تہوار منایا جاتا ہے۔ یوں تو رمضان کا مہینہ شروع ہوتے ہی عید کا انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن رمضان کی ۲۹ رتاریخ کو عید کا چاند دیکھنے کے لیے لوگوں کا جوش قابلِ دید ہوتا ہے۔

تیس کی عید تو ہوتی ہی ہے، اُنتیس کی عید ہو جائے تو کچھ زیادہ ہی لطف آتا ہے۔ لوگ رمضان شریف کے پورے مہینے میں عید کا انتظام کرتے رہتے ہیں۔ درزی کو نئے کپڑے سلنے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔ تو کہیں موچی کی دُکان کے چکّر لگ رہے ہیں۔ چاندرات کو یہ خریداری پورے زوروں پر ہوتی ہے۔

اس رات چوڑی والوں۔ جوتے والوں اور بساطی کی دکانوں پر خوب رش ہوتا ہے۔ لوگ بال بچوں کو اُنگلی تھمائے دُکانوں کے چکّر لگاتے پھرتے ہیں تاکہ اپنی ضرورت کی چیزیں خرید سکیں۔ کچھ بے فکرے نوجوان صرف رونق دیکھنے کے لیے بازاروں کا گشت لگاتے رہتے ہیں۔ غرض یہ کہ اس رات کی گہما گہمی اور رونق قابلِ دید ہوتی ہے۔

اس روز کیا بوڑھے کیا جوان صبح ہی صبح جاگ جاتے ہیں۔ بچّوں کو تو نیند بھی مشکل سے آتی ہے۔ نہا دھو کر نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ سوّیاں اور شیر خرما کھاتے ہیں۔ اور عطر خوشبو لگا کر عید گاہ کی طرف چل پڑتے ہیں کہ نماز دوگانہ پڑھ کر اس مالک کا شکر ادا کریں۔ جس نے ماہِ رمضان کی ریاضت و مشقّت کے بعد عید کا خوب صورت دن انعام کے طور پر بخشا۔ عید گاہ سے واپسی ہوتی ہے۔ بچّوں کو عیدی ملتی ہے اور بڑوں کو سلام۔ یار دوست ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔

کھانے پینے کی دُکانوں پر خوب بھیڑ ہوتی ہے۔ مٹھائی، پکوڑے، کباب، سوڈا واٹر، چائے، کافی اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر لوگ اس طرح ٹوٹ پڑتے ہیں جیسے رمضان کے مہینے کی کسر نکال کر ہی دم لیں گے۔

غرض یہ کہ اس طرح ملنے ملانے کھانے پینے اور گھومنے پھرنے میں پورا دن گذر جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ عید کی خوشیاں مناتے وقت خاص طور پر اُس مالک دو جہاں کو یاد رکھیں اور اس کا شکر ادا کریں جس نے ہمیں عید کی نعمت بخشی۔

١٦۔ دیوالی

ہمارے ملک ہندوستان میں مختلف مذہبوں کے ماننے والے بستے ہیں۔ ہندو۔ مسلم۔ سکھ۔ عیسائی۔ جین۔ بودھ اور پارسی سبھی اس گلستان کے پھول ہیں۔ جن کے ملنے سے ہندوستان جیسا خوبصورت گلدستہ بنتا ہے۔ سبھی مذاہب کے ماننے والے مختلف تہوار مناتے ہیں۔ لیکن خوبی کی بات یہ ہے کہ سبھی تہوار سبھی لوگ مل جُل کر مناتے ہیں اور اس طرح سبھی تہوار ہماری قومی زندگی کا حصہ بن گئے ہیں۔ عید ہو یا دیوالی، کرسمس ہو یا گورپرب ہمیں سبھی کا یکساں انتظار رہتا ہے۔ یوں تو سبھی تہوار اپنی اپنی جگہ اہم ہیں۔ لیکن دیکھا جائے تو دیوالی کی اہمیت سب سے زیادہ دیکھائی دیتی ہے۔

دیوالی یا۔ دیپاولی کا مطلب چراغوں کی قطار ہے۔ کیونکہ اس تہوار میں روشنی کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس لیے اس کا نام دیوالی ہے۔ سری رام چندر جی جب چودہ برس کا بن باس پورا کر کے اجودھیا واپس آئے تھے تو اجودھیا کے رہنے والوں نے گھی کے دیئے جلا کر ان کا استقبال کیا تھا۔

اسی واقعہ کی یاد میں دیوالی کا تہوار ہر سال بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔ سکھوں کے لیے بھی اس تہوار کی بڑی اہمیت ہے۔ کیونکہ چھٹے گرو ہرگوبند جی بھی اُسی دن ساتھیوں سمیت گوالیار کے قلعے سے رہا کیے گئے تھے۔

دیوالی پر موسم کی تبدیلی بھی ہوتی ہے۔ برسات کا موسم ختم ہونے کے بعد سردی کا موسم شروع ہوتے پر دیوالی کا تہوار منایا جاتا ہے۔ لوگ اپنے اپنے گھروں مکانوں اور دُکانوں وغیرہ کی صفائی کرتے ہیں۔ سفیدی اور رنگ روغن کر کے انہیں سجاتے ہیں۔ اور اس طرح نئے موسم کا استقبال کرتے ہیں۔

بازاروں کی رونق اور سجاوٹ اس روز قابل دید ہوتی ہے۔ کھلونوں برتنوں اور مٹھائی کی دکانوں پر خاص طور پر بہت بھیڑ اور رونق ہوتی ہے۔ آتشبازی کا سامان خوب بکتا ہے رات کے وقت چاروطرف روشنیوں کا سیلاب سا آجاتا ہے۔ ایسے لگتا ہے جیسے ستارے زمین پر اتر آتے ہوں۔ رات کے وقت ہندو لکشمی کی پوجا کرتے ہیں۔ بہت سے بیوپاری لوگ اس دن سے کاروباری سال کا آغاز بھی کرتے ہیں۔ ان سب باتوں کے ساتھ ساتھ دیوالی کی رات جوا بھی بہت کھیلا جاتا ہے۔ جواری تو جواری عام لوگ بھی اس دن پیچھے نہیں رہتے

درخواستیں

درخواست برائے ضروری کام

ا۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام گھر پر ضروری کام کیلئے درخواست تحریر کرو۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب/ محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ، ________ سکول، مالیر کوٹلہ۔

جناب عالی/ محترمہ !

سلام مسنون !

گزارش ہے کہ مجھے آج گھر پر ایک بہت ضروری کام ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج سکول میں حاضر نہیں ہو سکتا/ ہو سکتی۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک یوم/ دو یوم کی چھٹی دی جائے۔ نوازش ہوگی۔

عریضہ نگار/ العارض

نام ______

جماعت ______

رول نمبر ______

مورخہ/ تاریخ ______

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے بیماری

۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام بیماری کی چھٹی کیلئے درخواست تحریر کرو۔

بخدمت جناب ہیڈ ما۲سٹر صاحب/ محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ، ________ سکول، مالیر کوٹلہ۔

جناب عالی/ محترمہ !

سلام مسنون !

گزارش ہے کہ مجھے آج بہت تیز بخار ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج سکول میں

حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک دن کی چھٹی دی جائے۔
نوازش ہوگی۔

عریضہ نگار/ العارض

نام--------

جماعت-------

رول نمبر------

مورخہ/ تاریخ-----

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے شادی

۱۔اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب/ محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام بڑے بھائی کی شادی میں شامل ہونے کے لئے ایک/ دو یوم درخواست تحریر کرو۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب/ محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ،---------سکول، مالیر کوٹلہ۔

جناب عالی/ محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی/ بڑی بہن کی شادی ہے۔ جس کی وجہ سے میں آج سکول میں حاضر نہیں ہوسکتا/ ہوسکتی۔ مہربانی مرما کر مجھے ایک یوم/ دو یوم کی چھٹی دی جائے۔
نوازش ہوگی۔

عریضہ نگار/ العارض

نام--------

جماعت-------

رول نمبر-------

مورخہ/ تاریخ-----

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے فیس معافی

۴۔اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب/ محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام فیس معافی کیلئے درخواست لکھو۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب/ محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ،---------سکول، مالیر کوٹلہ۔

M. A...

جناب عالی/محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ میں آپ کے سکول کا ۔۔۔۔۔۔ جماعت کا طالب علم ہوں۔ میرے والد صاحب نہایت غریب ہیں۔ اس لئے محنت مزدوری کر کے گھر کا خرچ بڑی مشکل سے چلاتے ہیں۔ مستقل آمدنی کی کوئی صورت نہیں۔ میرے والد صاحب میری پڑھائی کا خرچہ برداشت کرنے سے قاصر ہیں۔ مجھے تعلیم کا بے حد شوق ہے۔ میں ہر سال اپنی کلاس میں اوّل پوزیشن حاصل کرتا ہوں۔ مئودبانہ التماس ہے کہ میری پوری فیس معاف فرمائیں تا کہ میں اپنی تعلیم آسانی سے جاری رکھ سکوں۔ میں آپ کا شکر گذار رہوں گا۔

نوازش ہوگی۔

عریضہ نگار/ العارض

نام ۔۔۔۔۔۔۔۔

جماعت ۔۔۔۔۔۔۔

مورخہ/ تاریخ ۔۔۔۔۔ رول نمبر ۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کے لئے

۵۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب/محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ لینے کے لئے کیلئے درخواست لکھو۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب/محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ، ۔۔۔۔۔۔۔۔ سکول، مالیر کوٹلہ۔

جناب عالی/محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ میں آپ کے سکول کا ۔۔۔۔۔ جماعت کا طالب علم ہوں۔ عرض یہ ہے کہ میرے والد صاحب کا تبادلہ مالیر کوٹلہ سے لدھیانہ ہو گیا ہے۔ اس لئے اب میں آپ کے سکول میں تعلیم جاری نہیں رکھ سکتا۔ براہ کرم مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ دیا جائے۔ تا کہ میں لدھیانہ کے کسی سکول میں داخلہ لے سکوں اور اپنی پڑھائی کو جاری رکھ سکوں۔

M. A

نوازش ہوگی۔

عرضی نگار/العارض

نام۔۔۔۔۔۔۔۔

جماعت۔۔۔۔۔۔

مورخہ/تاریخ۔۔۔۔۔

رول نمبر۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست برائے جرمانہ معافی

۲۔اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب/محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام جرمانہ معافی کے لئے درخواست لکھو۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب/محترمہ ہیڈ مسٹریس صاحبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔سکول، مالیر کوٹلہ۔

جناب عالی/محترمہ !

سلام مسنون!

گزارش ہے کہ تاریخ 16 فروری ۲۰۰۹ء کو ہمارے اردو کے اُستاد صاحب نے ہمارا اُردو کا ٹیسٹ لیا تھا۔لیکن اُس دن مجھے سخت بخار تھا۔جس کی وجہ سے میں ٹیسٹ نہ دے سکا ۔استاد محترم نے ٹیسٹ نہ دینے پر مجھے دس روپے جرمانہ کر دیا ہے۔میرے والد صاحب ایک غریب آدمی ہیں جو کہ میرا جرمانہ نہیں دے سکتے۔مہربانی فرما کر میرا جرمانہ معاف کیا جائے۔
نوازش ہوگی۔

عرضی نگار/العارض

نام۔۔۔۔۔۔۔۔

جماعت۔۔۔۔۔۔

مورخہ/تاریخ۔۔۔۔۔

رول نمبر۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆

۷۔ محلّہ میں گندا پانی جمع ہونے کے بارے میں میونسپل کونسل کے ایگزیکٹیو آفیسر کے نام درخواست لکھو۔

بخدمت جناب ایگزیکٹیو آفیسر میونسپل کمیٹی ۔۔۔۔۔ شہر

جنابِ عالی

مئودبانہ التماس ہے کہ ہمارے محلّہ ۔۔۔۔۔ میں گندے پانی کے نکاس کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ گلیوں میں پانی جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور لوگوں کو آمدورفت میں تکلیف ہوتی ہے۔ کوئی گلی ایسی نہیں۔ جہاں گندہ پانی جمع نہ ہو۔ اور اُس پر مچھروں کی کثرت نہ ہو۔ اسی وجہ سے اس علاقے کے بہت سے لوگ موسمی بخار میں مبتلا ہیں۔ لہذا آپ سے گزارش ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے پانی کے نکاس کا انتظام کر دیا جائے۔ تا کہ لوگوں کو آمدورفت میں تکلیف نہ ہو۔ اور اُن کی صحت پر بھی بُرا اثر نہ پڑے۔

فقط

مورخہ: ۲۰ رجولائی ۲۰۱۱ عریضہ نگار

M. Afzal